DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 966

DATED 01 - 11 - 2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of LocallNational Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 01.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پاکستان کو عالمی سطح پر متعدد کھیلوں میں چیمپین کا اعزاز حاصل ہے، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	پاکستان سے وفاداری غیر مشروط مسلح تشدد گمراہ کن بیانیہ اور سوشل میڈیا پر پروپیگنڈا بڑے چیلنجز ہیں، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	گندا خہ میں ترقیاتی سکیمیں مکمل متعدد پر کام جاری ہے، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	کوئی بچہ یکسینیشن سے محروم نہیں رہے گا، میر سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	ترقی وخوشحالی کے لیے تعلیم کا حصول نہ گزیر ہے، نور محمد دمڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	یو ایم ٹی کا بلوچستان کے لیے 10 کروڑ روپے کی سکالرشپس کا اعلان۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ میں دوروزہ ویمن انٹر پرینیورز ایکسپو ویکس نیٹ کا اغاز۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کی خواتین میں کاروباری صلاحیتوں کی کمی نہیں، صوبائی مشیر۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں محکمہ جیل کا 130 سالہ خوراک کا قانون بدلنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	واٹر مینجمنٹ کرپشن کیس ٹھیکیدار اور ڈپٹی ڈائریکٹر کو قید وجرمانہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	وفاقی آئینی عدالت بلوچستان ٹریڈنگ کمپنی کی لیز بحالی سے متعلق نظر ثانی درخواست مسترد۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ملک بھر میں 5 ہزار سے زائد بچے ایڈز میں مبتلا بلوچستان میں 46 متاثر۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	ایمان مزاری اور ہادی علی کو سزائیں باعث تشویش ہیں، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	ظہور شاہ ہاشمی نے بلوچی شاعری کو بلندیوں تک پہنچایا، ڈاکٹر عبدالمالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	گوادر میں ممکنہ ابی بحران سے نمٹنے کے لیے ہنگامی اقدامات کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	وفاقی ملازمتیں بلوچستان کوٹے کی تفصیلات سامنے لائی جائے، سینیٹر بلال۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	پارٹی نظریاتی عوامی تحریک کا روپ دھار چکے ہیں پشتون خواہ نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوہلو سڑک تعمیر کرنے والی کمپنی کی مشینری نظر آتش، قلات وخاران سے تین لاشیں برامد دیگر واقعات میں دو ہلاک 10 زخمی، سیکیورٹی فورسز کی کچھی آواران میں کاروائی پانچ دہشت گرد ہلاک، کوئٹہ گھر میں گھس کر ڈکیتی کرنے والی دو خواتین گرفتار ایک فرار، ربی مسلح افراد کا زرعی کیمپ پر حملہ چار افراد کو اغوا کر لیا، کوئٹہ شادی کی تقریب میں فائرنگ دولہا سمیت دو افراد گرفتار۔

مورخہ 01.11.2026

عوامی مسائل:

خضدار پانی کا بحران شہری ایکشن کمیٹی کا فوری حل کا مطالبہ، گیس اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی، کوئٹہ سردیاں شروع بھاری بھر کم گیس بلز کی ترسیل شہری پریشان، حب بڑھتے جرائم جے یو ائی کا پولیس اقدامات کا مطالبہ۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر کا منصوبہ صوبے کی خوشحالی کی کنجی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں 644 ارب 6 کروڑ روپے کے مجموعی منظور شدہ پی سی ون لاگت کے حامل شاہراہوں کے 10 بڑے منصوبے 2026 سے 2028 کے دوران مکمل کرنے کا شیڈول مقرر کیا گیا ہے۔ ویلتھ پاکستان کو دستیاب سرکاری دستاویزات کے مطابق ان منصوبوں پر پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت عمل درآمد کیا جا رہا ہے جن کا مقصد صوبے بھر میں سڑکوں کے رابطوں کو مضبوط بنانا، تجارت کو سہولت فراہم کرنا اور نقل و حمل کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے۔ شاہراہوں کے تین منصوبے دسمبر 2026 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جبکہ مزید 6 منصوبوں کی تکمیل کی آخری تاریخیں 2027 میں ہیں۔ ایک بڑا منصوبہ جون 2028 میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔ تکمیل کے قریب پہنچنے والے منصوبوں میں کوئٹہ ویسٹرن بائی پاس (این-25) کو 22.7 کلومیٹر تک دورویہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے جس کی لاگت 6 ارب 89 کروڑ روپے ہے، اس منصوبے پر 85 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ اخراجات 6 ارب 5 کروڑ روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ منصوبے کی تکمیل نومبر 2026 تک مقرر ہے۔ اسی طرح 103 کلومیٹر طویل نوکنڈی۔ ماشکیل سڑک کے منصوبے پر 79 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، اس منصوبے کی منظور شدہ لاگت 7 ارب 71 کروڑ روپے ہے جبکہ اب تک 6 ارب 94 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ منصوبہ دسمبر 2026 میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔ 79.89 کلومیٹر طویل جھل جھاؤ۔ بیلہ سڑک کے منصوبے کی لاگت 16 ارب 22 کروڑ روپے ہے، اس پر 70 فیصد تعمیراتی پیش رفت ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ اخراجات 13 ارب 87 کروڑ روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل بھی دسمبر 2026 میں مقرر ہے۔ سرمایہ کاری کا ایک بڑا حصہ قومی شاہراہ این 25 پر مرکوز ہے جو کراچی، کوئٹہ اور چمن کو ملانے والی ایک اہم نقل و حمل کی گزرگاہ ہے۔ این 25 کے 330.52 کلومیٹر طویل خضدار کچلاک سیکشن کی منظور شدہ پی سی ون لاگت 98 ارب 90 کروڑ روپے ہے۔ اس منصوبے پر 61 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ تمبر 2026 تک 42 ارب 86 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے تھے، منصوبے کی تکمیل دسمبر 2027 میں مقرر ہے۔ ایک اور بڑے منصوبے میں 273 کلومیٹر طویل کراچی کراروا اوروڈھ-خضدار سیکشن شامل ہے۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**ڈیوٹی نہ کرنے والوں کے خلاف تادیبی کارروائی، وزیر اعلیٰ کا احسن عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 NOV 2026

Page No. 1



گورنر جعفر خان مندوخیل اور صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو مرحوم عبدالغنی میموریل انٹر نیشنل پاکستان چیمپئن شپ کا فٹ بال دیکھ رہے ہیں

کھلاڑیوں کو جدید سہولیات اور مواقع فراہم کرینگے، جعفر مندوخیل

محکمہ کھیل کے فنڈز کھلاڑیوں کی عالمی سطح پر نمائندگی بڑھانے پر خرچ کیے جائیں گے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان کو عالمی سطح پر متعدد کھیلوں میں چیمپئن کا اعزاز حاصل ہے اور بلوچستان کے کھلاڑیوں میں بھی بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں اچھے صلاحیتوں کے اظہار کیلئے مناسب مواقع اور جدید سہولیات فراہم کی جائیں اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کو کافی زیادہ فنڈز مختص کیے گئے ہیں جن کے موثر استعمال کو یقینی بنائینگے تاکہ کھیلوں کے فروغ، کھلاڑیوں کی ٹریننگ، ترقی اور بین الاقوامی سطح پر نمائندگی کے مواقع بڑھانے پر خرچ کیے جائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان پروفیشنل باکسنگ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام مرحوم عبدالغنی میموریل انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ 2026 کی اختتامی تقریب سے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کیا چیمپئن شپ میں پاکستان، افغانستان اور ایران کے 60 باکسرز نے حصہ لیا۔ فائنل مقابلوں میں چار باکسرز نے کامیابی حاصل کی۔ پاکستان کے گولڈ باکسر نجیب اللہ نے گولڈ میڈل جیتا علی احمد اور ایران کے دانیال شاہ نے بھی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پاکستانی فیمیل باکسر بس بانو نے بھی اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے شائقین کی توجہ حاصل کی۔ تقریب میں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، نورالہ لہڑی، کھیلوں سے وابستہ اہم شخصیات، منتظمین اور شائقین نے شرکت کی۔ اس موقع پر کھلاڑیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی اور عزت افزائی کی گئی اور ان کی کامیابیوں کو سراہا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان کو عالمی سطح پر متعدد کھیلوں میں چیمپئن کا اعزاز حاصل ہے، گورنر

بلوچستان کے کھلاڑیوں میں بھی بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، انہیں صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کیلئے مواقع اور سہولیات فراہم کرنا ہونگی

فنڈز کے موثر استعمال کو یقینی بنائینگے، کھیلوں کے فروغ، ٹریننگ اور عالمی سطح پر نمائندگی کے مواقعوں خرچ کیے جائیں گے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں پاکستان پروفیشنل باکسنگ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام مرحوم عبدالغنی میموریل انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ 2026 کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی گورنر..... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان جعفر خان مندوخیل تھے۔ چیمپئن شپ میں پاکستان، افغانستان اور ایران کے 60 باکسرز نے حصہ لیا۔ فائنل مقابلوں میں چار باکسرز نے کامیابی حاصل کی۔ پاکستان کے گولڈ باکسر نجیب اللہ نے گولڈ میڈل جیتا علی احمد اور ایران کے دانیال شاہ نے بھی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پاکستانی فیمیل باکسر بس بانو نے بھی اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے شائقین کی توجہ حاصل کی۔ تقریب میں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، نورالہ لہڑی، کھیلوں سے وابستہ اہم شخصیات، منتظمین اور شائقین نے شرکت کی۔ اس موقع پر کھلاڑیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی اور عزت افزائی کی گئی اور ان کی کامیابیوں کو سراہا گیا۔

گورنر بلوچستان کا سابق معروف مورخ و محقق عبدالعزیز لونی کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سابق صوبائی سیکرٹری، معروف مورخ اور محقق عبدالعزیز لونی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ مرحوم عبدالعزیز لونی کی گرانقدر انتظامی اور ادبی خدمات کو تادیر یاد رکھا جائیگا۔ مرحوم سید دل خان لونی، سیکرٹری محکمہ مائنز، اور اسد خان لونی، کمشنر ان لینڈ ریونیو (FBR)، کے والد تھے۔ گورنر مندوخیل نے سوگوار خاندان سے غمرازی اور یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی ہمت و حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین۔



گورنر جعفر خان مندوخیل انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ کی اختتامی تقریب میں ونر باکسر بخت بانو کو گولڈ میڈل پہنا رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ڈائریکٹوریٹ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

قیمت 50 روپے

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | اتوار 20 جمادی الاول 1448ھ یکم نومبر 2026ء | نمبر 299

''محرومی کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جاسکتا'' نوجوانوں کو شعور دینا ہوگا وہ ہر خبر، دعوے اور بیانیے کو حقائق کی کسوٹی پر پرکھیں

پاکستان کے مسلح تشدد گمراہ کن بیانیہ اور سوشل میڈیا پروپیگنڈا ازلے چیلنجز ہیں، سرفراز بگٹی

دہشت گرد مسلح جتھوں کی صورت میں لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، پنجاب حکومت کا تعلیم کیلئے سالانہ ایک ارب روپے دینا قابل قدر مثال ہے، لاہور میں خطاب

بلوچستان کا مقدمہ اور عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی

لاہور (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے بلوچستان کو اس وقت تین بڑے چیلنجز کا سامنا ہے جس میں تشدد کو جائز قرار دینا، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی شامل ہیں دہشت گرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کر رہے ہیں اور معصوم پاکستانیوں کو قتل کر رہے ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق نہیں بلکہ تعلیم، مکالمے، سیاسی عمل اور جمہوری رویوں میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو لاہور میں یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اس ملک کے برابر کے شہری ہیں صوبے کے حقیقی مسائل، احساس محرومی اور ترقیاتی ضروریات کو سمجھنا ضروری ہے، تاہم ان مسائل کو بنیاد بنا کر عقیدے کی پسند تشدد کی حمایت یا اس کا جواز پیش کرنا کسی صورت درست نہیں۔ بعض حلقے کبھی پسماندگی، کبھی محرومی اور کبھی دیگر مسائل کو مسلح تشدد سے جوڑ کر ایک ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق دھندلا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات پر تشویش کرنے والے مبصرین اور تجزیہ کاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حقائق کی بنیاد پر بات کریں اور تشدد کو کسی بھی صورت قابل قبول بنانے کی کوشش نہ کریں۔ بلوچستان کو درپیش دوسرا بڑا چیلنج مسلح تشدد ہے جہاں دہشت گرد مسلح جتھوں کی صورت میں لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں معصوم شہریوں کو قتل کر رہے ہیں اور صوبے کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردی صرف انسانی جانوں کا نقصان نہیں بلکہ بلوچستان کی ترقی، معاشی سرگرمیوں، تعلیم اور عوام کے بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ ہے۔ اختلاف رائے اور سیاسی مطالبات کا حق ہر شہری کو حاصل ہے لیکن بندوق کے ذریعے اپنی سوچ دوسروں پر مسلط کرنا کسی طور قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ وزیر اعلیٰ نے تبصرے پر تنقید کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے دور میں بالخصوص نوجوان نسل کو گمراہ کن معلومات اور منفی پروپیگنڈے کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کو یہ شعور دینا ہوگا کہ وہ ہر خبر، دعوے اور بیانیے کو تحقیق اور حقائق کی کسوٹی پر پرکھیں۔ جامعات اور تعلیمی اداروں کا کردار صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسے باشعور، ذمہ دار اور تنقیدی سوچ رکھنے والے شہری تیار کرنا بھی ہے جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کرسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو فراہم کی جانے والی اسکالرشپس کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ یو ایم ٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے ہیں۔

پنجاب حکومت کی جانب سے سالانہ ایک ارب روپے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے فراہم کرنا بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی کی ایک قابل قدر مثال ہے۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف بلوچستان کے طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع ملتے ہیں بلکہ صوبوں کے درمیان اعتماد اور باہمی تعلقات بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے 80 فیصد سے زائد طلبہ کو 80 فیصد اسکالرشپ پر تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ مالی وسائل کی کمی کسی بھی باصلاحیت نوجوان کی اعلیٰ تعلیم کے حصول میں رکاوٹ نہ بنے۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید مہارتوں اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کی تعلیم پر سرمایہ کاری درحقیقت بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں اور انہیں مناسب مواقع، رہنمائی اور تعلیمی سہولیات فراہم کرکے قومی ترقی کے دھارے میں مؤثر کردار ادا کیا جاسکتا ہے۔ تعلیم ہی وہ راستہ ہے جو نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور گمراہ کن نظریات سے دور رکھتے ہوئے انہیں علم، شعور اور مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرتا ہے۔ ہمیں اپنی نوجوان نسل کو مایوسی اور منفی پروپیگنڈے کے بجائے امید، محنت اور ترقی کا راستہ دکھانا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کانووکیشن میں فارغ التحصیل طلبہ، ان کے والدین اور اساتذہ کو سراہا کہ وہ کہا کہ گریجویشن کسی سفر کا اختتام نہیں بلکہ عملی زندگی کے ایک نئے اور اہم مرحلے کا آغاز ہے۔ آج طلبہ ایک نئی دنیا میں قدم رکھ رہے ہیں جہاں کامیابی کے لیے مسلسل محنت، دیانت داری اور مستقل مزاجی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

غیر حاضری، غفلت پر 11 ہزار ملازمین سے وضاحت طلب، وزیر اعلیٰ بگٹی

محکمہ صحت میں پہلی بار اے آئی پر مبنی حاضری کا نظام متعارف کرایا جا رہا ہے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی بار محکمہ صحت میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) پر مبنی حاضری کا نظام متعارف کرایا جا رہا ہے تاکہ سرکاری ملازمین کی حاضری اور نظم و ضبط کو یقینی بنایا جائے۔ سوبے میں مسلسل غیر حاضر رہنے والے مزید 372 ڈاکٹروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے، جس کے بعد محکمہ صحت میں غیر حاضری پر برطرف کیے جانے والے ملازمین کی مجموعی تعداد 200 ہوگئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ایکس پر کہا کہ حاضری اور نظم و ضبط کی خلاف ورزیوں پر اب تک سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے مجموعی طور پر 41 کروڑ روپے کی کٹوتی کی جا چکی ہے، جبکہ غیر حاضری اور فرائض سے غفلت برتنے پر 11 ہزار ملازمین سے وضاحت طلب کی گئی ہے مزید 800 سرکاری ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی بھی جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری ملازمین عوام کے خادم ہیں اور انہیں اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری، پابندی اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ادا کرنا ہوں گی۔ کسی بھی سرکاری ملازم کو گھر بیٹھ کر تنخواہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔



لاہور: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے ملکی کرکٹ سیریز فاتح ٹیم کے کپتان شاہین آفریدی کو ٹرافی دے رہے ہیں



لاہور: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کے کانووکیشن سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | اتوار 20 جمادی الاول 1448ھ 10 نومبر 2026ء، صفحات 24 | شمارہ 111

قیمت 50 روپے | PTCL081-2827345 081-2827344 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | رجسٹرڈ BC-m-1

پاکستان کیلئے ہماری وفاداری غیر مشروط

بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق نہیں تعلیم، مکالمے اور جمہوری عمل میں ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کو تشدد پر مبنی بیانیے، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا پروپیگنڈے جیسے چیلنجز کا سامنا ہے، بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے

دہشت گرد بلوچستان کا انفرا سٹرکچر تباہ اور معصوم پاکستانیوں کو قتل کر رہے ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جا سکتا، یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کے کنونشن سے خطاب

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم اور جدید تربیت کیلئے 10 کروڑ روپے کی اسکالرشپس دینے کا اعلان لائق تحسین ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

لاہور (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کو اس وقت تین بڑے چیلنجز کا سامنا ہے جن میں تشدد کو جائز قرار دینے والا بیانیہ، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی شامل ہیں۔ دہشت گرد بلوچستان کا انفرا سٹرکچر تباہ کر رہے ہیں اور معصوم پاکستانیوں کو قتل کر رہے ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق نہیں بلکہ تعلیم، مکالمے، سیاسی عمل اور جمہوری رویوں میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ ..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر



لاہور، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی پاکستان اور سری لنکا کے درمیان فائنل میچ جیتنے پر کپتان شاہین آفریدی کو ٹرافی دے رہے ہیں

بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں اور انہیں مناسب مواقع، رہنمائی اور تعلیمی سہولیات فراہم کر کے قومی ترقی کے دھارے میں مؤثر کردار دیا جا سکتا ہے۔ تعلیم ہی وہ راستہ ہے جو نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور گمراہ کن نظریات سے دور رکھتے ہوئے انہیں علم، شعور اور مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرتا ہے۔ ہمیں اپنی نوجوان نسل کو مایوسی اور مخفی پروپیگنڈے کے بجائے امید، محنت اور ترقی کا راستہ دکھانا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کانووکیشن میں فارغ التحصیل طلبہ، ان کے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گریجویشن کسی سفر کا اختتام نہیں بلکہ عملی زندگی کے ایک نئے اور اہم مرحلے کا آغاز ہے۔ آج طلبہ ایک نئی دنیا میں قدم رکھ رہے ہیں جہاں کامیابی کے لیے مسلسل محنت، دیانت داری اور مستقل مزاجی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔



لاہور، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کے کانووکیشن میں فارغ التحصیل طلبہ کو ڈگری دے رہے ہیں

نقصان نہیں بلکہ بلوچستان کی ترقی، معاشی سرگرمیوں، تعلیم اور عوام کے بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ ہے۔ اختلاف رائے اور سیاسی مطالبات کا حق ہر شہری کو حاصل ہے، لیکن بندوق کے ذریعے اپنی سوچ دوسروں پر مسلط کرنا کسی طور قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ وزیر اعلیٰ نے تیسرے چیلنج کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے بالخصوص نوجوان نسل کو گمراہ کن معلومات اور خفیہ پروپیگنڈے کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کو یہ شعور دینا ہوگا کہ وہ ہر خبر، دعوے اور بیانیے کو تحقیق اور حقائق کی کسوٹی پر پرکھیں۔ جامعات اور تعلیمی اداروں کا کردار صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسے باشعور، ذمہ دار اور تنقیدی سوچ رکھنے والے شہری تیار کرنا بھی ہے جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو فراہم کی جانے والی اسکالرشپس کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ یو ایم ٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ پنجاب حکومت کی جانب سے سالانہ ایک ارب روپے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے فراہم کرنا بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی کی ایک قابل قدر مثال ہے۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف بلوچستان کے طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع ملتے ہیں بلکہ صوبوں کے درمیان اعتماد اور باہمی تعلقات بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے 80 فیصد سے زائد طلبہ کو 80 فیصد اسکالرشپ پر تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ مالی وسائل کی کمی کسی بھی باصلاحیت نوجوان کی اعلیٰ تعلیم کے حصول میں رکاوٹ نہ بنے۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید مہارتوں اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کی تعلیم پر سرمایہ کاری درحقیقت

کو لاہور میں یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ صوبے کے حقیقی مسائل، احساس محرومی اور ترقیاتی ضروریات کو سمجھنا ضروری ہے، تاہم ان مسائل کو بنیاد بنا کر علیحدگی پسند تشدد کی حمایت یا اس کا جواز پیش کرنا کسی صورت درست نہیں۔ بعض حلقے کبھی پسماندگی، کبھی محرومی اور کبھی دیگر مسائل کو مسلح تشدد سے جوڑ کر ایک ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق دھندلا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات پر تنقید کرنے والے مبصرین اور تجزیہ کاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حقائق کی بنیاد پر بات کریں اور تشدد کو کسی بھی صورت قابل قبول بنانے کی کوشش نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش دہرا چیلنج مسلح تشدد ہے، جہاں دہشت گرد مسلح جتھوں کی صورت میں لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، معصوم شہریوں کو قتل کر رہے ہیں اور صوبے کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردی صرف انسانی جانوں کا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

لامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۴

روزنامہ ایکسپریس بلوچستان سپیشل ایڈیشن

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 318 | اتوار 20 جمادی الاوّل، 9 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

اختلافِ رائے ہر شہری کا حق، بندوق کے زور پر سوچ مسلط کرنا قابلِ قبول نہیں، میر سرفراز بگٹی

پاکستان کیساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، بلوچستان کو مسلح تشدد سمیت دیگر بڑے چیلنجز کا سامنا ہے، وزیر اعلیٰ

سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کن پروپیگنڈہ کا نشانہ بنایا جارہا، لاہور میں یو ایم ٹی کے کانووکیشن سے خطاب

لاہور (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جارہا ہے۔ بلوچستان کو اس وقت تین بڑے چیلنجز کا سامنا ہے جن میں تشدد کو جائز قرار دینے والا بیانیہ، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

بلوچستان میں اے آئی پر مبنی حاضری نظام لایا جارہا ہے، وزیر اعلیٰ

غیر حاضری اور فرائض سے غفلت برتنے پر 11 ہزار ملازمین سے وضاحت طلب کی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی بار محکمہ صحت میں آر یفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) پر مبنی حاضری کا نظام متعارف کرایا جارہا ہے تاکہ سرکاری ملازمین کی حاضری اور نظم و ضبط کو یقینی بنایا جاسکے صوبے میں مسلسل غیر حاضر رہنے والے مزید 172 ڈاکٹروں کو ملازمت سے برطرف کردیا گیا ہے، جس کے بعد محکمہ صحت میں غیر حاضری پر (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

برطرف کیے جانے والے ملازمین کی مجموعی تعداد 200 ہوگئی ہے۔ سماعی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حاضری اور نظم و ضبط کی خلاف ورزیوں پر اب تک سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے مجموعی طور پر 41 کروڑ روپے کی کٹوتی کی جاچکی ہے، جبکہ غیر حاضری اور فرائض سے غفلت برتنے پر 11 ہزار ملازمین سے وضاحت طلب کی گئی ہے۔ مزید 800 سرکاری ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی بھی جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری ملازمین عوام کے خادم ہیں اور انہیں اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری، پابندی اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ادا کرنا ہوں گی۔ کسی بھی سرکاری ملازم کو گھر بیٹھ کر تنخواہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی خدمت میں غفلت اور غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی اور سرکاری اداروں میں حاضری، نظم و ضبط اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔

سازی شامل ہیں۔ دہشت گرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کررہے ہیں اور معصوم پاکستانیوں کو قتل کررہے ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق نہیں بلکہ تعلیم، مکالمے، سیاسی عمل اور جمہوری رویوں میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز لاہور میں یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ صوبے کے حقیقی مسائل، احساس محرومی اور ترقیاتی ضروریات کو سمجھنا ضروری ہے، تاہم ان مسائل کو بنیاد بنا کر علیحدگی پسند تشدد کی حمایت یا اس کا جواز پیش کرنا کسی صورت درست نہیں۔ بعض حلقے کبھی پسماندگی، کبھی محرومی اور کبھی دیگر مسائل کو مسلح تشدد سے جوڑ کر ایک ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق دھندلا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات پر گفتگو کرنے والے مبصرین اور تجزیہ کاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حقائق کی بنیاد پر بات کریں اور تشدد کو کسی بھی صورت قابلِ قبول بنانے کی کوشش نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش دوسرا بڑا چیلنج مسلح تشدد ہے، جہاں دہشت گرد مسلح جتھوں کی صورت میں لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، معصوم شہریوں کو قتل کررہے ہیں اور صوبے کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کررہے ہیں۔ دہشت گردی صرف انسانی جانوں کا نقصان نہیں بلکہ بلوچستان کی ترقی، معاشی سرگرمیوں، تعلیم اور عوام کے بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ ہے۔ اختلاف رائے اور سیاسی مطالبات کا حق ہر شہری کو حاصل ہے، لیکن بندوق کے ذریعے اپنی سوچ دوسروں پر مسلط کرنا کسی طور قابلِ قبول نہیں ہوسکتا۔ وزیر اعلیٰ نے تیسرے چیلنج کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے بالخصوص نوجوان نسل کو گمراہ کن معلومات اور منفی پروپیگنڈے کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ نوجوانوں کو یہ شعور دینا ہوگا کہ وہ ہر خبر، دعوے اور بیانیے کو تحقیق اور حقائق کی کسوٹی پر پرکھیں۔ جامعات اور تعلیمی اداروں کا کردار صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسے باشعور، ذمہ دار اور تحقیدی سوچ رکھنے والے شہری تیار کرنا بھی ہے جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کرسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو فراہم کی جانے والی اسکالرشپس کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ یو ایم ٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ پنجاب حکومت کی جانب سے سالانہ ایک ارب روپے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے فراہم کرنا بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی کی ایک قابلِ قدر مثال ہے۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف بلوچستان کے طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع ملتے ہیں بلکہ صوبوں کے درمیان اعتماد اور باہمی تعلقات بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے 80 فیصد سے زائد طلبہ کو 80 فیصد اسکالرشپ پر تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کررہی ہے تاکہ مالی وسائل کی کمی کسی بھی باصلاحیت نوجوان کی اعلیٰ تعلیم کے حصول میں رکاوٹ نہ بنے۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید مہارتوں اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کی تعلیم پر سرمایہ کاری درحقیقت بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں اور انہیں مناسب مواقع، رہنمائی اور تعلیمی سہولیات فراہم کرکے قومی ترقی کے دھارے میں مؤثر کردار دیا جاسکتا ہے۔ تعلیم ہی وہ راستہ ہے جو نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور گمراہ کن نظریات سے دور رکھتے ہوئے انہیں علم، شعور اور مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرتا ہے۔ ہمیں اپنی نوجوان نسل کو مایوسی اور منفی پروپیگنڈے کے بجائے امید، محنت اور ترقی کا راستہ دکھانا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کانووکیشن میں فارغ التحصیل طلبہ، ان کے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گریجویشن کسی سفر کا اختتام نہیں بلکہ عملی زندگی کے ایک نئے اور اہم مرحلے کا آغاز ہے۔ آج طلبہ ایک نئی دنیا میں قدم رکھ رہے ہیں جہاں کامیابی کے لیے مسلسل محنت، دیانت داری اور مستقل مزاجی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے فارغ التحصیل نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو نکھاریں، بلند اہداف مقرر کریں اور اپنی تعلیم و مہارت کو ملک و قوم کی خدمت کے لیے استعمال کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی انتظامیہ، فیکلٹی اور ہینکلین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کانووکیشن میں شرکت ان کے لیے باعث اعزاز ہے۔ انہوں نے تمام فارغ التحصیل طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ محنت اور دیانت داری کو اپنا شعار بنا کر نوجوان زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۵

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | اتوار یکم نومبر 2026ء بمطابق 20 جمادی الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 299

دہشتگرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کر رہے ہیں تشدد کسی صورت قبول نہیں، سرفراز بگٹی

بعض حلقے گمراہ کن بیانیہ پھیلا رہے ہیں، بلوچستان کو تشدد کو جائز قرار دینے والے بیانیہ، مسلح دہشت گردی جیسے چیلنجز کا سامنا ہے، مسائل کا حل تشدد نہیں مکالمے میں ہے

بلوچستان کے عوام بھی محبِ وطن ہیں، پاکستان کے ساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، صوبے کے حقیقی مسائل اور احساس محرومی کو سمجھنا ضروری ہے، وزیراعلیٰ، تقریب سے خطاب

کوئٹہ لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کو اس وقت تین بڑے چیلنجز کا سامنا ہے جن میں تشدد کو جائز قرار دینے والا بیانیہ، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی شامل ہیں۔ دہشت گرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کر رہے ہیں اور معصوم پاکستانیوں کو قتل کر رہے ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق نہیں بلکہ تعلیم، مکالمے، سیاسی عمل اور جمہوری رویوں میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو لاہور میں یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) کے کانووکیشن سے خطاب

بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر



لاہور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سہ ملکی سیریز کے فاتح کپتان شاہین آفریدی کو ٹرافی دے رہے ہیں

کرتے ہوئے کہا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ صوبے کے حقیقی مسائل، احساس محرومی اور ترقیاتی ضروریات کو سمجھنا ضروری ہے، تاہم ان مسائل کو بنیاد بنا کر چند گمراہ پسند عناصر کی حمایت یا ان کا جواز پیش کرنا کسی صورت درست نہیں۔ بعض حلقے کبھی ہمسائگی، کبھی محرومی اور کبھی دیگر مسائل کو مسلح تشدد سے جوڑ کر ایک ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق دھندلا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات پر گفتگو کرنے والے صحافیوں اور تجزیہ کاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حقائق کی بنیاد پر بات کریں اور تشدد کو کسی بھی صورت قابل قبول بنانے کی کوشش نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش دوہرا چیلنج مسلح تشدد ہے، جہاں دہشت گرد مسلح جتھوں کی صورت میں لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، معصوم شہریوں کو قتل کر رہے ہیں اور صوبے کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردی صرف انسانی جانوں کا نقصان نہیں بلکہ بلوچستان کی ترقی، معاشی سرگرمیوں، تعلیم اور عوام کے بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ ہے۔ اختلافِ رائے اور سیاسی مطالبات کا حق ہر شہری کو حاصل ہے، لیکن بندوق کے ذریعے اپنی سوچ دوسروں پر مسلط کرنا کسی طور قابلِ قبول نہیں ہو سکتا۔ وزیراعلیٰ نے تعمیرِ پیشہ کی نگاہ داری کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے بالخصوص نوجوان نسل کو گمراہ کن معلومات اور منفی پروپیگنڈے کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کو یہ شعور دینا ہوگا کہ وہ ہر خبر، دعوے اور بیانیے کو تحقیق اور حقائق کی کسوٹی پر پرکھیں۔ جامعات اور تعلیمی اداروں کا کردار صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسے باشعور، ذمہ دار اور تنقیدی سوچ رکھنے والے شہری تیار کرنا بھی ہے جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو فراہم کی جانے والی اسکالرشپس کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ یو ایم ٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ جناب حکومت کی جانب سے سالانہ ایک ارب روپے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے فراہم کرنا بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی کی ایک قابلِ قدر مثال ہے۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف بلوچستان کے طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع ملتے ہیں بلکہ صوبوں کے درمیان اعتماد اور باہمی تعلقات بھی مضبوط ہوتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار یکم نومبر 2026ء بمطابق 20 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 299

پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، وزیر اعلیٰ

بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے، بعض حلقے ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق دھندلا جاتے ہیں

دہشت گرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کر رہے ہیں اور معصوم پاکستانیوں کو قتل کر رہے ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جا سکتا، میر سرفراز بگٹی کا لاہور میں تقریب سے خطاب

لاہور (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کو اس وقت تین بڑے چیلنجز کا سامنا ہے جن میں تشدد کو جائز قرار دینے والا بیانیہ، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی شامل ہیں۔ دہشت گرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کر رہے ہیں اور معصوم پاکستانیوں کو قتل کر رہے ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق نہیں بلکہ تعلیم، مکالمے، سیاسی عمل اور جمہوری رویوں میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو لاہور میں یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ صوبے کے حقیقی مسائل، احساس محرومی اور ترقیاتی ضروریات کو سمجھنا ضروری ہے، تاہم ان مسائل کو بنیاد بنا کر علیحدگی پسند تشدد کی حمایت یا اس کا جواز پیش کرنا کسی صورت درست نہیں۔ بعض حلقے بھی پسماندگی، بھی محرومی اور بھی دیگر مسائل کو مسلح تشدد سے جوڑ کر ایک ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق دھندلا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات پر گفتگو کرنے والے مبصرین اور تجزیہ کاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حقائق کی بنیاد پر بات کریں اور تشدد کو کسی بھی صورت قابل قبول بنانے کی کوشش نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش دوسرا بڑا چیلنج مسلح تشدد ہے، جہاں دہشت گرد مسلح جتھوں کی صورت میں لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، معصوم شہریوں کو قتل کر رہے ہیں اور صوبے کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردی صرف انسانی جانوں کا نقصان نہیں بلکہ بلوچستان کی ترقی، معاشی سرگرمیوں، تعلیم اور عوام کے بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ ہے۔ اختلاف رائے اور سیاسی مطالبات کا حق ہر شہری کو حاصل ہے، لیکن بندوق کے ذریعے اپنی سوچ دوسروں پر مسلط کرنا کسی طور قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ وزیر اعلیٰ نے تیسرے چیلنج کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے بالخصوص نوجوان نسل کو گمراہ کن معلومات اور منفی پروپیگنڈے کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کو یہ شعور دینا ہوگا کہ وہ ہر خبر، دعوے اور بیانیے کو تحقیق اور حقائق کی کسوٹی پر پرکھیں۔ جامعات اور تعلیمی اداروں کا کردار صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسے باشعور، ذمہ دار اور تنقیدی سوچ رکھنے والے شہری تیار کرنا بھی ہے جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو فراہم کی جانے والی اسکالرشپس کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ یو ایم ٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ پنجاب حکومت کی جانب سے سالانہ ایک ارب روپے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے فراہم کرنا بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی کی ایک قابل قدر مثال ہے۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف بلوچستان کے طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع ملتے ہیں بلکہ صوبوں کے درمیان اعتماد اور باہمی تعلقات بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے 80 فیصد سے زائد طلبہ کو 80 فیصد اسکالرشپ پر تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ مالی وسائل کی کمی کسی بھی باصلاحیت نوجوان کی اعلیٰ تعلیم کے حصول میں رکاوٹ نہ بنے۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید مہارتوں اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کی تعلیم پر سرمایہ کاری درحقیقت بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں اور انہیں مناسب مواقع، رہنمائی اور تعلیمی سہولیات فراہم کر کے قومی ترقی کے دھارے میں مؤثر کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔



لاہور، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کے کانووکیشن سے خطاب کر رہے ہیں

DIREC
GENERA
RELATIONS
نظامت اعلیٰ تعا
حکومت بلو
Bullet No. 1
Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | اتوار یکم نومبر 2026ء بمطابق 20 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔297

پاکستان کیلئے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، مبصرین و تجزیہ کار شدد کو قابل قبول بنانے کی کوشش نہ کریں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کو اس وقت تشدد کو جائز قرار دینے، مسلح دہشت گردی، سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی کے چیلنجز کا سامنا ہے، دہشت گرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کر رہے ہیں

کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جا سکتا، بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق نہیں بلکہ تعلیم، مکالمے، سیاسی عمل اور جمہوری رویوں میں ہے، کانووکیشن سے خطاب

لاہور (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کو اس وقت تین بڑے چیلنجز کا سامنا ہے جن میں تشدد کو جائز قرار دینے والا بیانیہ، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی شامل ہیں۔ دہشت گرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کر رہے ہیں اور معصوم (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)



لاہور، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سہ فریقی سیریز کا فائنل جیتنے پر قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی کو ٹرافی دے رہے ہیں



لاہور، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کے کانووکیشن سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستانیوں کو مل کر رہے ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق نہیں بلکہ تعلیم، مکالمے، سیاسی عمل اور جمہوری رویوں میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو لاہور میں یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ صوبے کے حقیقی مسائل، احساس محرومی اور ترقیاتی ضروریات کو سمجھنا ضروری ہے، تاہم ان مسائل کو بنیاد بنا کر علیحدگی پسند تشدد کی حمایت یا اس کا جواز پیش کرنا کسی صورت درست نہیں۔ بعض حلقے کبھی پسماندگی، کبھی محرومی اور کبھی دیگر مسائل کو مسلح تشدد سے جوڑ کر ایک ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق دھندلا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات پر گفتگو کرنے والے مبصرین اور تجزیہ کاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حقائق کی بنیاد پر بات کریں اور تشدد کو کسی بھی صورت قابل قبول بنانے کی کوشش نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش دوسرا بڑا چیلنج مسلح تشدد ہے، جہاں دہشت گرد مسلح جتھوں کی صورت میں لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، معصوم شہریوں کو قتل کر رہے ہیں اور صوبے کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردی صرف انسانی جانوں کا نقصان نہیں بلکہ بلوچستان کی ترقی، معاشی سرگرمیوں، تعلیم اور عوام کے بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ ہے۔ اختلاف رائے اور سیاسی مطالبات کا حق ہر شہری کو حاصل ہے، لیکن بندوق کے ذریعے اپنی سوچ دوسروں پر مسلط کرنا کسی طور قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ وزیر اعلیٰ نے تیسرے چیلنج کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے بالخصوص نوجوان نسل کو گمراہ کن معلومات اور خفیہ پروپیگنڈے کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کو یہ شعور دینا ہوگا کہ وہ ہر خبر، دعوے اور بیانیے کو تحقیق اور حقائق کی کسوٹی پر پرکھیں۔ جامعات اور تعلیمی اداروں کا کردار صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسے باشعور، ذمہ دار اور تنقیدی سوچ رکھنے والے شہری تیار کرنا بھی ہے جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو فراہم کی جانے والی اسکالرشپس کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ یو ایم ٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ پنجاب حکومت کی جانب سے سالانہ ایک ارب روپے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے فراہم کرنا بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی کی ایک قابل قدر مثال ہے۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف بلوچستان کے طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع ملتے ہیں بلکہ صوبوں کے درمیان اعتماد اور باہمی تعلقات بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے 80 فیصد سے زائد طلبہ کو 80 فیصد اسکالرشپ پر تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ مالی وسائل کی کمی کسی بھی باصلاحیت نوجوان کی اعلیٰ تعلیم کے حصول میں رکاوٹ نہ بنے۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید مہارتوں اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کی تعلیم پر سرمایہ کاری درحقیقت بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں اور انہیں مناسب مواقع، رہنمائی اور تعلیمی سہولیات فراہم کر کے قومی ترقی کے دھارے میں مؤثر کردار دیا جا سکتا ہے۔ تعلیم ہی وہ راستہ ہے جو نوجوانوں کو انتہا پسندی، تشدد اور گمراہ کن نظریات سے دور رکھتے ہوئے انہیں علم، شعور اور مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرتا ہے۔ ہمیں اپنی نوجوان نسل کو مایوسی اور منفی پروپیگنڈے کے بجائے امید، محنت اور ترقی کا راستہ دکھانا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کانووکیشن میں فارغ التحصیل طلبہ، ان کے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گریجویشن کسی سفر کا اختتام نہیں بلکہ عملی زندگی کے ایک نئے اور اہم مرحلے کا آغاز ہے۔ آج طلبہ ایک نئی دنیا میں قدم رکھ رہے ہیں جہاں کامیابی کے لیے مسلسل محنت، دیانت داری اور مستقل مزاجی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے فارغ التحصیل نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو نکھاریں، بلند اہداف مقرر کریں اور اپنی تعلیم و مہارت کو ملک و قوم کی خدمت کے لیے استعمال کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی انتظامیہ، فیکلٹی اور منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کانووکیشن میں شرکت ان کے لیے باعث اعزاز ہے۔ انہوں نے تمام فارغ التحصیل طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ محنت اور دیانت داری کو اپنا شعار بنا کر نوجوان زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حمید رامین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 81 | اتوار یکم نومبر 2026ء 20 جمادی الاوّل 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 300



لاہور، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کے کانووکیشن میں فارغ التحصیل طلبہ کو گریجویشن سے رہے ہیں

سیاسی اختلاف، مخرومیوں کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جاسکتا

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے

تعلیمی اداروں کا کردار صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسے باشعور، ذمہ دار اور تعمیری سوچ رکھنے والے شہری تیار کرنا بھی ہے جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکیں

لاہور (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کو اس وقت تین بڑے چیلنجز کا سامنا ہے جن میں تشدد کو جائز قرار دینے والا بیانیہ، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی شامل ہیں۔ دہشت گرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کر رہے ہیں اور معصوم پاکستانیوں کو قتل کر رہے ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق نہیں بلکہ تعلیم، مکالمے، سیاسی عمل اور جمہوری رویوں میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو لاہور میں یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ صوبے کے حقیقی مسائل، احساس محرومی اور ترقیاتی ضروریات کو سمجھنا ضروری ہے، تاہم ان مسائل کو بنیاد بنا کر علیحدگی پسند تشدد کی حمایت یا اس کا جواز پیش کرنا کسی صورت درست نہیں۔ بعض حلقے کبھی پسماندگی، کبھی محرومی اور کبھی دیگر مسائل کو مسلح تشدد سے جوڑ کر ایک ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق دھندلا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات پر گفتگو کرنے والے مبصرین اور تجزیہ کاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حقائق کی بنیاد پر بات کریں اور تشدد کو کسی



لاہور، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کے کانووکیشن سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۹

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 29 | اتوار 9 نومبر 2026ء | 20 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 15 روپے | رجسٹرڈ بی سی پی-10 | MEMBER OF APNS | Ph :2839851 FaX:2839867 | شمارہ 248

پاکستان کیساتھ وفاداری غیر مشروط ہے کسی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جاسکتا

بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جارہا، اس وقت تین بڑے چیلنجز کا سامنا، تشدد کو جائز قرار دینے والا بیانیہ، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی شامل ہے

مسائل کو بنیاد بنا کر علیحدگی پسند تشدد کی حمایت یا اس کا جواز پیش کرنا کسی صورت درست نہیں، دہشت گردی صرف انسانی جانوں کا نقصان نہیں ترقی، معاشی سرگرمیوں، تعلیم اور عوام کے بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا خطاب

لاہور (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے۔ بلوچستان کو اس وقت تین بڑے چیلنجز کا سامنا ہے جن میں تشدد کو جائز قرار دینے والا بیانیہ، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی شامل ہیں۔ دہشت گرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کر رہے ہیں اور معصوم پاکستانیوں کو قتل کر رہے ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جا سکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق نہیں بلکہ تعلیم، مکالمے، سیاسی عمل اور جمہوری رویوں میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو لاہور میں یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ صوبے کے حقیقی مسائل، احساس محرومی اور ترقیاتی ضروریات کو سمجھنا ضروری ہے، تاہم ان مسائل کو بنیاد بنا کر علیحدگی پسند تشدد کی حمایت یا اس کا جواز پیش کرنا کسی صورت درست نہیں۔ بعض حلقے کبھی پسماندگی، کبھی محرومی اور کبھی دیگر مسائل کو مسلح تشدد سے جوڑ کر ایک ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق دھندلا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات پر گفتگو کرنے والے مبصرین اور تجزیہ کاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حقائق کی بنیاد پر بات کریں اور تشدد کو کسی بھی صورت قابل قبول بنانے کی کوشش نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش دوسرا بڑا چیلنج مسلح تشدد ہے، جہاں دہشت گرد مسلح جتھوں کی صورت میں لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، معصوم شہریوں کو قتل کر رہے ہیں اور صوبے کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردی صرف انسانی جانوں کا نقصان نہیں بلکہ بلوچستان کی ترقی، معاشی سرگرمیوں، تعلیم اور عوام کے بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ ہے۔ اختلاف رائے اور سیاسی مطالبات کا حق ہر شہری کو حاصل ہے، لیکن بندوق کے ذریعے اپنی سوچ دوسروں پر مسلط کرنا کسی طور قابل قبول نہیں ہو سکتا۔ وزیر اعلیٰ نے تیسرے چیلنج کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے بالخصوص نوجوان نسل کو گمراہ کن معلومات اور منفی پروپیگنڈے کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کو یہ شعور دینا ہوگا کہ وہ ہر خبر، دعوے اور بیانیے کو تحقیق اور حقائق کی کسوٹی پر پرکھیں۔ جامعات اور تعلیمی اداروں کا کردار صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسے باشعور، ذمہ دار اور تنقیدی سوچ رکھنے والے شہری تیار کرنا بھی ہے جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو فراہم کی جانے والی اسکالرشپس کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ یو ایم ٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ پنجاب حکومت کی جانب سے سالانہ ایک ارب روپے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے فراہم کرنا بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی کی ایک قابل قدر مثال ہے۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف بلوچستان کے طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع ملتے ہیں بلکہ صوبوں کے درمیان اعتماد اور باہمی تعلقات بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے 80 فیصد سے زائد طلبہ کو 80 فیصد اسکالرشپ پر تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ مالی وسائل کی کمی کسی بھی باصلاحیت نوجوان کی اعلیٰ تعلیم کے حصول میں رکاوٹ نہ بنے۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید مہارتوں اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کی تعلیم پر سرمایہ کاری درحقیقت بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں اور انہیں مناسب مواقع، رہنمائی اور تعلیمی سہولیات فراہم کر کے قومی ترقی کے دھارے میں مؤثر کردار دیا جا سکتا ہے۔ تعلیم ہی وہ راستہ ہے جو نوجوانوں کو انتہا پسندی، تعصب اور گمراہ کن نظریات سے دور رکھتے ہوئے انہیں علم، شعور اور مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرتا ہے۔ ہمیں اپنی نوجوان نسل کو مایوسی اور منفی پروپیگنڈے کے بجائے امید، محنت اور ترقی کا راستہ دکھانا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کانووکیشن میں فارغ التحصیل طلبہ، ان کے والدین اور اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گریجویشن کسی سفر کا اختتام نہیں بلکہ عملی زندگی کے ایک نئے اور اہم مرحلے کا آغاز ہے۔ آج طلبا ایک نئی دنیا میں قدم رکھ رہے ہیں جہاں کامیابی کے لیے مسلسل محنت، دیانت داری اور مستقل مزاجی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے فارغ التحصیل نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں کو نکھاریں، بلند اہداف مقرر کریں اور اپنی تعلیم و مہارت کو ملک و قوم کی خدمت کے لیے استعمال کریں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی انتظامیہ، فیکلٹی اور منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ کانووکیشن میں شرکت ان کے لیے باعث اعزاز ہے۔ انہوں نے تمام فارغ التحصیل طلبہ کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ محنت اور دیانت داری کو اپنا شعار بنا کر نوجوان زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔



وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی و دیگر یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کے کانووکیشن میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ
Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ
جلد 22 | اتوار 9 نومبر 2026ء 20 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 206

سرفراز بگٹی

ہماری وفاداری غیر مشروط ہے اور ہمیشہ رہے گی

دہشت گردی پسند تشدد کی حمایت یا اسے جائز قرار دینا کسی صورت درست نہیں، محرومی اور پسماندگی کا حل مسلح جدوجہد نہیں بلکہ جمہوری اور سیاسی عمل ہے، میر سرفراز بگٹی

غیر مشروط ہے، بلوچستان کے عوام اس ملک کے برابر کے شہری ہیں اور ان کے حقیقی مسائل، احساس محرومی اور ترقیاتی ضروریات کو سمجھنا قومی ذمہ داری ہے

لاہور (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض طلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جارہا ہے۔ بلوچستان کو اس وقت تین بڑے



لاہور: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (UMT) کے کانووکیشن سے خطاب کررہے ہیں

چیلنجز کا سامنا ہے جن میں تشدد کو جائز قرار دینے والا بیانیہ، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی شامل ہیں۔

دہشت گرد بلوچستان کا بقیہ 1 صفحہ 3

نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے بالخصوص نوجوان نسل کو گمراہ کن معلومات اور منفی پروپیگنڈے کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ نوجوانوں کو یہ شعور دینا ہوگا کہ وہ ہر خبر، دعوے اور بیانیے کو تحقیق اور حقائق کی کسوٹی پر پرکھیں۔ جامعات اور تعلیمی اداروں کا کردار صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسے باشعور، ذمہ دار اور تنقیدی سوچ رکھنے والے شہری تیار کرنا بھی ہے جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کرسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو فراہم کی جانے والی اسکالرشپس کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ یو ایم ٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ پنجاب حکومت کی جانب سے سالانہ ایک ارب روپے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے فراہم کرنا بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی کی ایک قابل قدر مثال ہے۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف بلوچستان کے طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع ملتے ہیں بلکہ صوبوں کے درمیان اعتماد اور باہمی تعلقات بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے 80 فیصد سے زائد طلبہ کو 80 فیصد اسکالرشپ پر تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کررہی ہے تاکہ مالی وسائل کی کمی کسی بھی باصلاحیت نوجوان کی اعلیٰ تعلیم کے حصول میں رکاوٹ نہ بنے۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید مہارتوں اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کی تعلیم پر سرمایہ کاری درحقیقت بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔

ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز بنایا جاسکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق یا تعلیم، مکالمے، سیاسی عمل اور جمہوری رویوں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ صوبے کے حقیقی مسائل، احساس محرومی اور ترقیاتی ضروریات کو سمجھنا ضروری ہے، ہم ان مسائل کو بنیاد بنا کر علیحدگی پر مبنی تشدد کی حمایت یا اس کو جواز فراہم کرنا کسی صورت درست نہیں۔ جھتے سطحے کو پسماندگی، کسی بھی محرومی اور کسی بھی دیگر مسائل کو مسلح تشدد سے جوڑ کر ایک ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق کو جھٹلا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے حالات پر گفتگو کرنے والے مبصرین اور تجزیہ کاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حقائق کی بنیاد پر بات کریں اور تشدد کو کسی بھی صورت قابل قبول بنانے کی کوشش نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش دوسرا بڑا چیلنج تشدد ہے، جہاں دہشت گرد مسلح جتھوں کی صورت میں لوگوں کو نشانہ بنارہے ہیں، معصوم شہریوں کو قتل کررہے ہیں اور صوبے کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کررہے ہیں۔ دہشت گردی صرف انسانی جانوں کا نقصان نہیں بلکہ بلوچستان کی ترقی، معاشی سرگرمیوں، تعلیم اور عوام کے بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ ہے۔ اختلاف رائے اور سیاسی مطالبات کا حق ہر شہری کو حاصل ہے، لیکن بندوق کے ذریعے اپنی سوچ دوسروں پر مسلط کرنا کسی طور قابل قبول نہیں ہوسکتا۔ وزیراعلیٰ نے غیر سے پیش کی

UMT Lahore announces Rs 100m scholarships for Balochistan students

Problems' solution lies in education, dialogue, not guns: Bugti



Falling groundwater levels worsen Quetta's water crisis

Baloch and brought together government officials, business representatives, academics, and women entrepreneurs from different parts of the province.

Addressing the ceremony, Rubaba Baloch assured participants that initiatives aimed at promoting women's development, welfare, and economic empowerment in

women entrepreneurs. She also highlighted the importance of providing women

challenges confronting

activities, and addressing the participation in economic

skills, and business potent

Vice Chairman BBoIT I

Khan Kakar thanked Fed

Minister Jam Kamal Khar

supporting the initiative

said that promoting wom

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 01 NOV 2026 Page No. 12

گنداخہ میں ترقیاتی سکیمیں مکمل متعدد پر کام جاری ہے، فیصل جمالی

اپنے دور سالہ دور میں ماضی کے مقابلے میں ریکارڈ کام کئے، صوبائی وزیر

گنداخہ (اے این این): صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے گنداخہ میں منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے اپنے دو سالہ دور اقتدار میں گنداخہ اور اس کے مختلف علاقوں میں متعدد ترقیاتی منصوبے شروع کروائے اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات کئے ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب..... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

میں کہا کہ میرے دو سالہ دور میں جتنے ترقیاتی کام ہوئے ہیں، ماضی کی حکومتیں دس سال میں بھی شاید اتنے کام نہ کروا سکی ہوں۔ گنداخہ میں واٹر سپلائی اسکیموں کو فعال بنانے، پانی کی فراہمی کے نظام کو بہتر کرنے، خراب مشینری کی مرمت و بحالی، نئی واٹر سپلائی اسکیموں کے قیام اور پائپ لائنوں کی مرمت سمیت مختلف عوامی منصوبوں پر کام کروایا گیا ہے۔ سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ گنداخہ شہر کو فٹ بال کی اسکیمیں فراہم کی گئیں، جبکہ کیلپر، مولا اور دیگر علاقوں میں بھی ترقیاتی منصوبے دیے گئے ہیں تاکہ دیہی و شہری علاقوں کے عوام کو بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔ ان کے مطابق متعدد اسکیموں پر کام جاری ہے، جبکہ کئی منصوبے تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ میرا تعلق ایک بڑے اور معزز سردار گھرانے سے ہے، اسی خاندانی تربیت اور سوچ کے تحت میں نے ہمیشہ تمام لوگوں کو عزت اور برابری کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ میرے لئے یہ کبھی اہمیت نہیں رکھتا کہ کس شخص نے مجھے ووٹ دیا اور کس نے نہیں دیا۔ میں نے اپنے دور اقتدار میں کسی کے ساتھ ووٹ یا سیاسی وابستگی کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں کی، نہ ہی کسی کے خلاف انتقامی کارروائی کی اور نہ کسی کو سیاسی اختلاف کی بنیاد پر نظر انداز کیا۔

میر شعیب نوشیروانی کا سیکرٹری محکمہ مائنز سید ال خان لونی سے والد کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے سیکرٹری محکمہ مائنز سید ال خان لونی کے والد سابق صوبائی سیکرٹری معروف مؤرخ و محقق عبدالعزیز لونی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ مرحوم کی خدمات صوبے کیلئے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ صوبائی وزیر نے سوگوار خاندان سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

کوئی بچہ ویکسینیشن سے محروم نہیں رہے گا، میر سلیم کھوسہ

دور دراز علاقوں کے بچوں کو گھر کی دہلیز پر حفاظتی ٹیکے لگائے جائیں گے، خطاب

ماہجی پور (نامہ نگار) صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے صحبت پور میں بچوں کو حفاظتی ٹیکہ جات کی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کیلئے موبائل ویکسینیشن وین کا افتتاح کردیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ صحت مند معاشرہ ہی ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہے، عوام کو صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ صحت کے شعبے میں بہتری کیلئے عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات آئندہ بھی جاری رکھے جائیں گے۔ صوبائی وزیر نے موبائل ویکسینیشن وین کی چابیاں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر صحبت پور ڈاکٹر میر مرتضیٰ کھوسہ کے حوالے کیں۔ ن لیگ کے پارلیمانی لیڈر نے کہا کہ بچوں کو موذی اور مہلک بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے حفاظتی ٹیکہ جات کی بروقت فراہمی انتہائی ضروری ہے۔ موبائل ویکسینیشن وین کے آغاز سے ضلع صحبت پور کے دور دراز دیہی علاقوں، گوٹھوں اور پسماندہ آبادیوں کے بچوں کو بھی حفاظتی ٹیکہ جات کی معیاری سہولیات میسر آئیں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری اولین ترجیح ہے کہ ضلع بھر کا کوئی بھی بچہ حفاظتی ٹیکہ جات سے محروم نہ رہے۔ موبائل ویکسینیشن وین کے ذریعے محکمہ صحت کی ٹیمیں گھر گھر جا کر بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگائیں گی، جس سے ان میں قوت مدافعت بڑھانے اور مختلف بیماریوں کی روک تھام میں مدد ملے گی۔

ترقی و خوشحالی کیلئے تعلیم کا حصول ناگزیر ہے، نور محمد دمڑ

صوبائی وزیر کے تعاون سے انٹر کالج سنجاوی کے طلباء کو بس فراہم کرنے کی منظوری

سنجاوی (خ ن) صوبائی وزیر کوآپریٹو، ہینڈی کرافٹ، ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ کی خصوصی کاوشوں اور گورنمنٹ آف بلوچستان کے تعاون سے گورنمنٹ انٹر کالج سنجاوی کے طلباء کی سفری سہولت کیلئے بس منظور کرلی گئی۔ اس سلسلے میں ایک تقریب کے دوران صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے بس کی چابی گورنمنٹ انٹر کالج سنجاوی کے پرنسپل محمد طیب کے حوالے کردی اس موقع پر ڈائریکٹر کالجز محمد حسین بلوچ، پرنسپل گورنمنٹ انٹر کالج سنجاوی محمد طیب، ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ سردار محمد صادق اور محمد عرفان دمڑ بھی موجود تھے اس موقع پر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے، ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے کہ دور دراز علاقوں کے طلباء کو تعلیم کے حصول میں درپیش مشکلات کا خاتمہ کیا جائے اور انہیں بہتر تعلیمی سہولیات فراہم کی جائیں انہوں نے کہا کہ گورنمنٹ انٹر کالج سنجاوی کے طلباء کو سفری مشکلات کا سامنا تھا، جس کے پیش نظر گورنمنٹ آف بلوچستان کے خصوصی تعاون سے کالج کیلئے بس کی منظوری حاصل کی گئی ہے۔ اس اقدام سے طلباء کو کالج آنے جانے میں آسانی ہوگی اور انہیں محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی صوبائی وزیر نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ سنجاوی سمیت حلقے کے تمام علاقوں میں تعلیمی اداروں کو درکار بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں نوجوان نسل ہمارا قیمتی سرمایہ ہے اور ان کی بہتر تعلیم و تربیت ہی روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔

MASHRIQ QUETTA

Century Express Quetta

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 NOV 2026

Page No. 13

یو ایم ٹی کا بلوچستان کیلئے 10 کروڑ روپے کی اسکالرشپس کا اعلان

کوئٹہ میں اسٹڈی سینٹر اور خصوصی تربیتی مرکز بھی قائم کیا جائے گا، اقدام خوش آئند ہے، سرفراز بگٹی

لاہور (خ ن) یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) لاہور نے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم اور جدید تربیت کے مواقع فراہم کرنے کے لیے 10 کروڑ روپے کی اسکالرشپس دینے کا اعلان کیا ہے، جبکہ کوئٹہ میں طلبہ کے لیے اسٹڈی سینٹر اور خصوصی تربیتی مرکز بھی قائم کیا جائے گا۔ یہ اعلانات یو ایم ٹی لاہور کے چیئرمین بورڈ آف گورنرز ابراہیم حسن مراد نے ہفتہ کو یونیورسٹی کے کانووکیشن کے موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی درخواست پر کیے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری اعلیٰ تعلیم تک رسائی دینے اور ان کی پیشہ ورانہ استعداد کار بڑھانے کے لیے تعلیمی اداروں کے تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے یو ایم ٹی کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کے لیے خصوصی اسکالرشپس اور کوئٹہ میں تعلیمی و تربیتی مرکز کے قیام کے اعلان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اسے صوبے کے نوجوانوں کے لیے ایک اہم تعلیمی موقع قرار دیا۔ یو ایم ٹی لاہور کی جانب سے اعلان کردہ 10 کروڑ روپے کے اسکالرشپ فنڈ سے بلوچستان کے مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم ہوگی، جبکہ کوئٹہ میں قائم ہونے والا اسٹڈی سینٹر اور خصوصی تربیتی مرکز مقامی طلبہ کو تعلیمی رہنمائی اور تربیت کے مواقع ان کے اپنے صوبے میں فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو بین الصوبائی تعلیمی تعاون، قومی یکجہتی اور بلوچستان کے نوجوانوں کی تعلیمی ترقی کے حوالے سے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا ہے۔

کوئٹہ میں دو روزہ ویمن انٹرپرینیورز ایکسپو ویکس نیٹ کا آغاز

خواتین کی معاشی خودمختاری کے اقدامات کی بھرپور حمایت کریں گے، مقررین

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اور ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے اشتراک سے دو روزہ ویمن انٹرپرینیورز ایکسپو ''ویکس نیٹ'' کا آغاز ہوگیا۔ بیوٹمز ایکسپو سینٹر کوئٹہ میں منعقدہ نمائش کا افتتاح صوبائی مشیر وزیر اعلیٰ برائے ترقی نسواں ڈاکٹر رابیہ بلیدی نے کیا تقریب میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، انجینئر زمرک خان اچکزئی، سیکرٹری ٹی ڈی اے پی شہریار تاج، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، چیمبر آف کامرس کے نمائندوں جنگیان دشتی، PHDEC کے سی ای او محمد نصیر اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ صوبائی مشیر ڈاکٹر رابیہ بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین کی ترقی، فلاح و بہبود اور معاشی خودمختاری کے لیے اٹھائے جانے والے تمام اقدامات کی بھرپور حمایت کی جائے گی نمائش میں تقریباً 100 اسٹالز لگائے گئے ہیں، تاہم آئندہ نمائش میں اس تعداد کو بڑھا کر تقریباً 300 اسٹالز تک لے جانے کی کوشش کی جائے گی تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین کو اپنی مصنوعات اور کاروباری صلاحیتیں متعارف کرانے کا موقع مل سکے چیئرمین بلال کاکڑ نے وفاقی وزیر جام کمال خان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں خواتین کی کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور انہیں معاشی طور پر خودمختار بنانے کے لیے منعقدہ اس اہم اقدام کو وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی مکمل حمایت حاصل ہے۔ انجینئر زمرک اچکزئی نے ویکس نیٹ کے انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے موجودہ حالات میں اس نوعیت کی کاروباری اور معاشی سرگرمیوں کا انعقاد نہایت اہمیت کا حامل ہے سیکرٹری ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان شہریار تاج نے اپنے خطاب میں ویکس نیٹ کے پس منظر اور اس کے آغاز سے متعلق تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس اقدام کا آغاز 2000 میں کیا گیا تھا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی خواتین میں کاروباری صلاحیتوں کی کمی نہیں، صوبائی مشیر

بلوچستان کی خواتین کی مصنوعات عالمی منڈیوں تک پہنچانے کی جانب تاریخی پیش رفت ہے

خواتین کو محض کاروبار شروع کرنے کی ترغیب دینا کافی نہیں، اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) مشیر وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے ترقی نسواں ڈاکٹر رابیہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی خواتین میں کاروباری صلاحیتوں اور تخلیقی مہارتوں کی کوئی کمی نہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب پلیٹ فارم، مالی معاونت اور قومی و بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی فراہم کی جائے۔ ویمن انٹرپرینیورز نیٹ ورک نمائش (WEXNET)..... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

محض ایک نمائش نہیں بلکہ بلوچستان کی خواتین کو قومی سطح پر متعارف کرانے اور ان کی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک پہنچانے کی جانب ایک تاریخی پیش رفت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) کوئٹہ میں ویمن انٹرپرینیورز نیٹ ورک نمائش WEXNET 2026 کی اختتامی تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دو روزہ نمائش کا انعقاد ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کوئٹہ نے بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (BBoIT) اور محکمہ ترقی نسواں کے اشتراک سے کیا ہے، جس میں بلوچستان بھر سے 100 سے زائد خواتین کاروباری شخصیات اپنی مصنوعات اور کاروباری صلاحیتوں کے ساتھ شریک ہیں۔ ڈاکٹر رابیہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ایک طویل عرصے سے قومی سطح کے ایسے پلیٹ فارم کی منتظر تھیں جہاں وہ اپنی صلاحیتوں، مصنوعات اور کاروباری مواقع کو دنیا کے سامنے پیش کر سکیں۔ آج ہم نے پاکستان کو بلوچستان میں متعارف کرایا ہے اور WEXNET کے ذریعے یہ واضح پیغام دیا ہے کہ مقامی مصنوعات کو قومی پلیٹ فارم اور عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا ہمارا ہدف ہے۔

بلوچستان میں محکمہ جیل کا 130 سالہ خوراک کا قانون بدلنے کا فیصلہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت کا محکمہ جیل میں اصلاحات کرنے کا فیصلہ، قیدیوں کو دی جانے والی خوراک کے 130 سالہ پرانے قانون میں تبدیل کر کے صوبے کے قیدیوں کو کھانے میں مرغی اور بریانی بھی ..... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

ملے گی، گوشت اور چینی کی مقدار میں اضافہ کیا جائے گا، اصلاحات وزیر اعلیٰ بلوچستان کی منظوری کے بعد نافذ عمل ہوں گی۔

Century Express Quetta

واٹر مینجمنٹ کرپشن کیس، ٹھیکیدار اور ڈپٹی ڈائریکٹر کو قید و جرمانہ

عدالتی حکم پر مجرمان کو گرفتار کر کے ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ منتقل کر دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نصیر آباد محکمہ واٹر مینجمنٹ کرپشن کیس، اینٹی کرپشن عدالت نے ٹھیکیدار اور ڈپٹی ڈائریکٹر کو سات سال قید اور جرمانے کی سزا سنا دی، مقدمہ ٹھیکیدار (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

اور ڈپٹی ڈائریکٹر واٹر مینجمنٹ نصیر آباد کیخلاف درج کیا گیا تھا۔ ترجمان اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کوئٹہ کے مطابق خصوصی عدالت انسداد بدعنوانی بلوچستان کوئٹہ کے جج نجیب اللہ خان کاکڑ نے مقدمہ نمبر 03/2025 بابت ایف آئی آر نمبر 01-N/2024 تھانہ اینٹی کرپشن بلوچستان میں ٹھیکیدار اور ڈپٹی ڈائریکٹر واٹر مینجمنٹ نصیر آباد کیخلاف جرم ثابت ہونے پر فیصلہ سنا دیا، عدالت اینٹی کرپشن بلوچستان نے دونوں ملزمان کیخلاف ٹرائل مکمل ہونے پر جرم ثابت ہونے پر سزا سناتے ہوئے دونوں ملزمان کو مجرم قرار دے دیا ہے سزا پانے والوں میں عبداللہ ولد میندل و لد میر آزاد خان، ڈپٹی ڈائریکٹر واٹر مینجمنٹ نصیر آباد اور عبدالمجید ولد مراد بخش ٹھیکیدار معزز عدالت نے ہر مجرم کو تعزیرات پاکستان کی دفعہ 420 کے تحت 2 سال قید بامشقت اور 10,000 روپے جرمانہ عدم ادائیگی پر مزید 2 ماہ قید اور انسداد بدعنوانی ایکٹ 1947 کی دفعہ 5(2) کے تحت 7 سال قید بامشقت کی سزا سنائی ہے۔ فیصلے کے فوری بعد دونوں مجرمان کو عدالت کے حکم پر گرفتار کر کے ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں سے انہیں سنٹرل جیل مچھ منتقل کیا جائیگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 NOV 2026

Page No. 19

وفاقی آئینی عدالت

بلوچستان ٹریڈنگ کمپنی کی لیز بحالی سے متعلق نظرثانی درخواست مسترد

سیکورٹی ضبط کرنے کا حکم بلاجواز اور بدنیتی پر مبنی نظرثانی درخواستوں پر کم از کم 25 ہزار روپے جرمانہ ہوسکتا ہے، تفصیلی فیصلہ جاری

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت نے بلوچستان ٹریڈنگ کمپنی کی لیز بحال کرنے سے متعلق نظرثانی درخواست مسترد کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ نظرثانی کی درخواستوں کے ذریعے پہلے سے طے شدہ مقدمات کی دوبارہ سماعت کی کوشش قابل قبول نہیں۔ عدالت نے کمپنی کی جانب سے مقدمے میں جمع کرائی گئی سیکورٹی بھی ضبط کرنے کا حکم دے دیا۔ جسٹس عامر فاروق، جسٹس روزی خان برہیچ اور جسٹس ارشد حسین شاہ پر مشتمل تین رکنی بینچ نے 17 اکتوبر 2026 کو نظرثانی درخواست مسترد کرنے کا فیصلہ سنایا جبکہ تفصیلی فیصلہ جسٹس عامر فاروق نے تحریر کیا۔ فیصلے میں واضح کیا گیا کہ نظرثانی کا اختیار بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

ملک بھر میں 5 ہزار سے زائد بچے ایڈز میں مبتلا، بلوچستان میں 46 متاثر

ستمبر 2026ء کی رپورٹ جاری، سندھ میں 3 ہزار 900 اور پنجاب میں ایک ہزار 765 بچے متاثر، خیبر پختونخوا میں 139 کیسز رپورٹ

کراچی (انتخاب نیوز) ملک بھر میں ایچ آئی وی سے متاثرہ بچوں کے اعداد و شمار سامنے آگئے، جن کے مطابق سندھ میں سب سے زیادہ 3 ہزار 900 بچے ایچ آئی وی سے متاثر ہیں، جبکہ پنجاب ایک ہزار 765 متاثرہ بچوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ رپورٹ کے مطابق خیبر پختونخوا میں 139، بلوچستان میں 46 اور اسلام آباد میں 30 بچے ایچ آئی وی سے متاثر ہیں، جبکہ آزاد کشمیر میں 4 اور گلگت بلتستان میں ایک متاثرہ بچے کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق سندھ میں متاثرہ بچوں کی تعداد بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

دیگر تمام علاقوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہے، جس سے بچوں میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کی روک تھام اور علاج کی سہولتوں کی فراہمی کے لیے خصوصی اقدامات کی ضرورت اجاگر ہوتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ستمبر 2026ء کی جائزہ رپورٹ میں ملک بھر میں ایچ آئی وی کے مریضوں کی مجموعی تعداد 4 لاکھ 17 ہزار 214 بتائی گئی ہے، جن میں سے 92 ہزار 148 مرد، عورتیں اور خواجہ سرا ہیں، جبکہ 67 ہزار 878 افراد ایچ آئی وی ریٹرو وائرل قریبی (اے آر وی) حاصل کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں سندھ کو بچوں میں ایچ آئی وی کے رپورٹ شدہ کیسز کے حوالے سے سب سے زیادہ متاثرہ صوبہ قرار دیا گیا ہے۔

غیر معمولی اور بھرپور وجوہات کا ہے۔ کسی فیصلے پر نظرثانی صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب عدالتی ریکارڈ میں کوئی واضح غلطی موجود ہو یا انصاف کی فراہمی میں ناکامی کا معاملہ سامنے آئے۔ نظرثانی کی درخواست کسی اپیل کی دوبارہ سماعت کا متبادل نہیں بن سکتی۔ عدالت نے قرار دیا کہ بلوچستان ٹریڈنگ کمپنی اپنی نظرثانی درخواست میں عدالتی ریکارڈ پر موجود کسی واضح قانونی غلطی کی نشاندہی کرنے میں ناکام رہی۔ کمپنی کی جانب سے کرایہ ادا کرنے سے پیشگی خود بخود بحال نہیں ہوئی، کیونکہ کرایہ اصل یا ادا کیے جانے کے وقت لیز کی بحالی سے متعلق کوئی واضح مفاہمت موجود نہیں تھی۔ فیصلے کے مطابق لیز بحال کرنے کے لئے کرایہ کی ادائیگی کو مشروط قرار دینے کا کوئی واضح بیان بھی عدالتی ریکارڈ پر موجود نہیں تھا، اس لئے محض ادائیگی کی بنیاد پر لیز کی بحالی کا مؤقف تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ وفاقی آئینی عدالت نے فیصلے میں نظرثانی درخواستوں سے متعلق اہم قانونی اصول بھی واضح کیے۔ عدالت کے مطابق نظرثانی کی درخواست دائر کرنے کے لئے 50 ہزار روپے بطور سیکورٹی جمع کرانا لازم ہے جبکہ فضول یا بدنیتی پر مبنی درخواست دائر کرنے کی صورت میں کم از کم 25 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ عدالت نے وکلا اور مقدمے کے فریقین کو ہدایت کی کہ بلاجواز نظرثانی درخواستیں دائر کرنے سے گریز کریں۔ فیصلے میں یہ بھی خبردار کیا گیا کہ ایسی درخواستوں کے معاملے میں ایڈووکیٹ آن ریکارڈ کے خلاف تادیبی کارروائی بھی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔ فیصلے میں مزید قرار دیا گیا کہ اجازت اپیل کی درخواست پر فیصلہ کرتے وقت عدالت کے لئے تفصیلی وجوہات بیان کرنا لازمی نہیں ہوتا۔ عدالت نے واضح کیا کہ نظرثانی کے محدود دائرہ اختیار کو مقدمے کی دوبارہ سماعت کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 01 NOV 2026

Page No. 15

ایمان مزاری اور ہادی علی کو سزائیں باعثِ تشویش ہیں، بی این پی

عدالتی فیصلے پر شفاف قانونی نظرثانی یقینی بنا کر انصاف کے تقاضوں کو مقدم رکھا جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کی مرکزی بیان میں ایمان مزاری ایڈووکیٹ اور ہادی علی چٹھہ ایڈووکیٹ کو کارسرکار میں مداخلت کے مقدمے میں دس، دس سال قید کی سزا سنائے جانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے سیاسی انتقامی کارروائی اور بنیادی انسانی حقوق کی پامالی سے تعبیر کیا گیا ہے بیان میں کہا گیا کہ قانونی اور انسانی حقوق کے لیے آواز بلند کرنے والے وکلا کو سخت سزائیں سنانا باعثِ تشویش ہے، اکیسویں صدی میں جب دنیا قانون کی حکمرانی، جمہوری اقدار اور سماجی انصاف کے فروغ پر زور دے رہی ہے ایسے متنازع مقدمات میں کڑی سزائیں انصاف کے تقاضوں اور بنیادی قانونی حقوق سے متعلق سنگین سوالات کو جنم دیتی ہیں۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ عدالتی فیصلے پر شفاف قانونی نظرثانی کو یقینی بنایا جائے اور انصاف، آئینی حقوق اور قانون کی بالادستی کے تقاضوں کو مقدم رکھا جائے۔

ظہور شاہ ہاشمی نے بلوچی شاعری کو بلندیوں تک پہنچایا، ڈاکٹر عبدالمالک

نوجوان ان کے فکری ورثے اور فلسفے کو اپنائیں، میر اصفر بلند کا خصوصی سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ ظہور شاہ ہاشمی نے اپنی پوری زندگی بلوچی زبان کی خدمت کے لیے وقف کی اور بلوچی شاعری کو بلندیوں تک پہنچایا یہ بات انہوں نے ہفتہ کو ممتاز شاعر دانشور سید ظہور شاہ ہاشمی کی زندگی، ادبی خدمات اور ان کی یاد میں بلوچی لبرائری دیوان اور ڈائریکٹر میگھر اینڈ نور ازرم بلوچستان کے زیر اہتمام خصوصی سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ ظہور شاہ ہاشمی بلوچی زبان کے ایک ایسے ستون تھے جنہوں نے بلوچی شاعری کو بلندیوں تک پہنچایا پارلیمانی سیکرٹری میر اصفر بلند نے ظہور شاہ ہاشمی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہیں بلوچی زبان کا شیکسپیئر قرار دیا۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ظہور شاہ ہاشمی کے فکری ورثے اور فلسفے کو اپنائیں اور اسے فروغ دیں۔ قبل ازیں بلوچی لبرائری دیوان کے چیئرمین یار جان بادینی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور تمام معزز مہمانوں اور شرکا کو خوش آمدید کہا جبکہ ڈاکٹر عبدالخالق داد نے مہمانوں اور شرکا کا سیمینار میں شرکت پر شکریہ ادا کیا۔ علمی نشست کے دوران دانشوروں اور مصنفین نے سید ظہور شاہ ہاشمی کے ادبی کام کے مختلف پہلوؤں پر علمی تحقیقی مقالے پیش کیے۔ پروگرام کے دوسرے حصے میں کثیر لسانی مشاعرے کا اہتمام کیا گیا، جس میں بلوچی، براہوئی، پشتو اور فارسی کے ممتاز شعراء نے اپنے کلام سے حاضرین کو محظوظ کیا اختتام پر سید ظہور شاہ اکیڈمی کی جانب سے میر اصفر بلند اور دیگر معززین نے مہمانوں اور شرکاء میں یادگاری تحائف اور کتابیں تقسیم کیں۔

پارٹی نظریات عوامی تحریک کا روپ دھار چکے ہیں، پشتونخوانیپ

کوئٹہ کے شہری ناقابل بیان مصائب کا شکار ہیں، عیسیٰ روشان، نصراللہ زیرے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوانیپ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، مرکزی سیکرٹری چیئرمین اللہ نور خان اور صوبائی سیکرٹری اول فقیر خوشحال کاسی نے کہا ہے کہ نظریات، اصولی سیاست اور منشور و آئین پر مملدرآمد اور عوام کے حقوق کیلئے آواز اُٹھانے پر آج پارٹی عوام کی ہر دلعزیز تحریک کا روپ دھار چکی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع کوئٹہ سے مربوط کوئٹال علاقائی کانفرنس کے کھلے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ قبل ازیں کانفرنس کا بند اجلاس ضلعی سینئر معاون سیکرٹری ندا سنگر کی صدارت میں ہوا۔ دریں اثنا پشتونخوانیپ وزیر کاسی کاریز علاقائی کانفرنس سے پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، مرکزی سیکرٹری اطلاعات محمد عیسیٰ روشان، مرکزی سیکرٹری اللہ نور خان شیرانی، صوبائی سیکرٹری فقیر خوشحال کاسی اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا مقررین نے کہا کہ کوئٹہ کے عوام اس وقت جن مشکلات اور اذیتوں سے دوچار ہیں وہ ناقابل بیان ہے کیس پر بیٹری کی شدید کمی اور کیس کمپنی کی جانب سے بھاری بل غریب عوام کے لیے ناقابل برداشت ہو چکے ہیں۔ شہر میں صفائی کی صورتحال ابتر، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور پانی کی عدم دستیابی نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔ ٹریفک کا نظام درہم برہم، سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، جگہ جگہ ٹریفک جام رہتا اور امن و امان کی صورتحال بھی تشویشناک ہے شہر کی حالت بہتر بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر ترقیاتی فنڈز اور ایک جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

گوادر میں ممکنہ آبی بحران سے نمٹنے کیلئے ہنگامی اقدامات کا فیصلہ

تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، ہدایت الرحمٰن بلوچ کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی زیر صدارت ضلع گوادر میں ممکنہ آبی بحران کی صورتحال کا جائزہ لینے اور صورتحال سے نمٹنے کے لیے اجلاس ہوا متعلقہ حکام نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ شادی کور ڈیم میں تقریباً 18 ہزار ایکڑ فٹ پانی موجود ہے جو آئندہ چھ ماہ کے لیے کافی ہو سکتا ہے جبکہ آکڑہ کور ڈیم میں دستیاب پانی تقریباً تین ماہ اور سوڑ ڈیم کا پانی ایک ماہ تک ضرورت پوری کرنے کی گنجائش رکھتا ہے جبکہ سردشت، چدگال کلانچ اور گلمت میں پانی کی قلت کا سامنا ہے صورتحال کے پیش نظر ان علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر واٹر باؤزرز کے ذریعے پانی فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ دستیاب آبی ذخائر کے مؤثر استعمال، متبادل ذرائع سے پانی کی فراہمی اور متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط اقدامات کے ذریعے شہریوں اور دیہی آبادی کو پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

وفاقی ملازمتیں، بلوچستان کوٹے کی تفصیلات سامنے لائی جائیں، سینیٹر بلال

کمیٹی میں بلوچستان کی نمائندگی، وفاقی ملازمتوں کا معاملہ نوجوانوں کے مستقبل سے وابستہ ہے، خطاب

اسلام آباد (آئی این پی) سینیٹر شیخ بلال احمد مندوخیل نے سینیٹ میں بلوچستان کے لئے وفاقی ملازمتوں میں مختص کوٹے پر مملدرآمد کا معاملہ اٹھاتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ وفاقی اداروں میں بلوچستان کے 6 سے 7 فیصد مختص کوٹے پر مکمل مملدرآمد یقینی بنایا جائے اور اس سلسلے میں خالی اسامیوں سمیت بھرتیوں کی مکمل تفصیلات سامنے لائی جائیں تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے۔ چیئرمین سینیٹ کے توسط سے متعلقہ وزیر سے سوال کرتے ہوئے سینیٹر بلال نے دریافت کیا

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

کہ وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کے کتنے فیصد کوٹے کے تحت وفاقی اداروں میں خالی اسامیوں کی تفصیلات پر بریفنگ دینے کی ہدایت کے بعد انٹیلیجنس ڈویژن نے جو نور کمیٹی تشکیل دی تھی، اس میں بلوچستان کی کتنی نمائندگی شامل ہے۔ انہوں نے یہ بھی استفسار کیا کہ نور کمیٹی کس اتھارٹی کی جانب سے تشکیل دی گئی اور کیا بلوچستان سے تعلق رکھنے والے سینیٹرز اور ارکان قومی اسمبلی کو بھی اس کمیٹی میں نمائندگی دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وفاقی ملازمتوں میں مختص کوٹے کا معاملہ صوبے کے نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے بنیادی حقوق سے وابستہ ہے، اس لئے ضروری ہے کہ اس حوالے سے ہونے والی پیشرفت میں بلوچستان کے منتخب نمائندوں کو بھی اعتماد میں لیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اگر نور کمیٹی میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے منتخب نمائندوں کو شامل نہیں کیا گیا تو چیئرمین اور قومی اسمبلی کے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے نمائندوں کو بھی کمیٹی کا حصہ بنایا جائے تاکہ صوبے کی حقیقی صورتحال اور عوامی مسائل و حل انداز میں متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیے جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان پہلے ہی روزگار کے محدود مواقع کے باعث مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں لہٰذا وفاقی ملازمتوں میں ان کے لئے مختص حصے کی فراہمی یقینی بنانا ضروری ہے تاکہ صوبے کے اہل اور مستحق نوجوانوں کو برابر اور منصفانہ کوٹے کے مطابق ملازمتوں کے مواقع میسر آسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 01 NOV 2026

Page No. 16

قلات و خاران سے 3 لاشیں برآمد دیگر واقعات میں 2 ہلاک 10 زخمی

قلات تحصیل خالق آباد سے 2 افراد کی تشدد زدہ نعشیں اور خاران زردین کوئی وڈونالے سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد

پسنی میں ٹینکر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ولید اوستہ محمد میں کار و رکشے کے درمیان تصادم میں اسامہ نامی شخص ہلاک 10 افراد زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) قلات کے علاقے سے 2 افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کردیا گیا قلات کے علاقے تحصیل خالق آباد کے قریب میرانزئی سے 2 نامعلوم افراد کی تشدد زدہ نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کردیا گیا نعشیں ضروری کارروائی کے بعد شناخت ..... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئیں مزید کارروائی پولیس کررہی ہے دریں اثناء خاران کے علاقے سے ایک نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کردیا گیا ذرائع کے مطابق گزشتہ روز خاران میں زردین کوئی کے قریب وڈونالے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کردیا گیا مقتول کو فائرنگ کرکے قتل کیا گیا ہے نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی مزید کارروائی پولیس کررہی ہے دریں اثناء پسنی کے علاقے میں ٹریفک حادثے میں موٹر سائیکل سوار ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز پسنی کے قریب تیز رفتار ٹینکر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ولید سکنہ پسنی ہلاک ہوگیا نعش ہسپتال منتقل کردی گئی جس کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے دریں اثناء اوستہ محمد کے علاقے میں کار اور رکشے کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک خواتین اور بچوں سمیت 10 افراد زخمی ہوگئے زخمیوں اور نعش کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز اوستہ محمد سون کے قریب تیز رفتار کار اور رکشے کے درمیان تصادم میں اسامہ نامی شخص موقع پر ہلاک جبکہ خواتین وبچوں سمیت 10 افراد زخمی ہوگئے جن میں عبدالعلیم، اکبر علی، عبدالرحمان، شادی خان، جواد، کامران شاہ زیب، مسماۃ بختاور بی بی اور مسماۃ پری زخمی ہوگئیں نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا گیا ابتدائی طبی امداد کے بعد چار زخمیوں کو تشویشناک حالت میں لاڑکانہ ریفر کردیا گیا۔

سیکورٹی فورسز کی کچھی و آواران میں کارروائی 5 دہشتگرد ہلاک

واقعہ گزشتہ روز پولیس تھانہ صدر بھاگ کی حدود مہیسر شاہوانی سنی کے علاقے میں پیش آیا، حملہ آوروں نے فورسز پر فائرنگ کردی

آواران میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 2 خوارجیوں کو ہلاک کرکے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن، گولہ بارود برآمد کرلیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی+سٹی رپورٹر) سیکورٹی فورسز کی آواران اور کچھی میں کارروائی 5 دہشتگرد ہلاک ہوگئے تفصیلات کے مطابق سیکورٹی فورسز کے حملے نے بلوچستان کے علاقے آواران میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 2 خوارجیوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن، گولہ بارود برآمد کرلیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز آپریشن روالفتنہ تھری کے تحت سیکورٹی فورسز نے انٹیلی جنس..... بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

بیسڈ آپریشن کے دوران کواڈ کاپٹر سے آواران میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 2 خوارجیوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرلیا یہ کارروائیاں دہشت گردوں کے خاتمے تک جاری رہیں گی۔ دریں اثناء کچھی کے علاقے سنی میں نامعلوم مسلح افراد کا سیکورٹی فورسز کے قافلے پر حملہ شدید فائرنگ فورسز کی جوابی فائرنگ سے تین حملہ آور ہلاک ہوگئے

کاشتکاروں کو اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے گزشتہ روز ہی تھانے کی حدود سے روڈ کی تعمیراتی کام کے دوران دو مزدور بھی اغواء ہوئے جن کی تعداد چار ہوگئی۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ پھتری کی حدود ربی زرعی کیمپ میر خادم حسین کھوسو پر گزشتہ شب نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کا حملہ جدید اسلحے کے زور پر کاشتکاری پر معمور دو کاشتکاروں ظہیر حسین کٹوہر اور لال حسین کٹوہر کو اغواء کرکے اپنے ساتھ لے گئے

کوہلو، سڑک تعمیر کرنے والی کمپنی کی مشینری نذر آتش

آگ لگنے کے باعث مشینری کو بھاری نقصان، مزید کارروائی پولیس کررہی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوہلو کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے سڑک تعمیر کرنے والی کمپنی کی مشینری کو نذر آتش کردیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوہلو کے علاقے سنہڑی پڑہ روڈ پر کام کرنے والی تعمیراتی کمپنی کی مشینری، بلڈوزر اور دیگر کو آگ لگادی جس سے انہیں شدید نقصان پہنچا۔ مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

تمپ، نامعلوم شخص کی نعش برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تمپ کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز تمپ کے علاقے ملک آباد میں سڑک کنارے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کردیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

کوئٹہ، گھر میں گھس کر ڈکیتی کرنے والی 2 خواتین گرفتار، 1 فرار

خواتین نے سابق ڈپٹی سیکرٹری بلوچستان اسمبلی محمد ہاشم کے گھر پر ڈاکہ ڈالا، پولیس

کوئٹہ (یو این اے) ارباب ٹاؤن میں سابق ڈپٹی سیکرٹری بلوچستان اسمبلی محمد ہاشم کے گھر تین خواتین نے ایلخانہ کو یرغمال بنا کر زیورات اور نقدی لوٹ لی۔ پولیس اور اہل علاقے کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں دو خواتین کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ ایک فرار ہوگئی جس کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

ربی: مسلح افراد کا زرعی کیمپ پر حملہ، 4 افراد کو اغوا کرلیا

مغویوں میں کاشتکار ظہیر حسین کٹوہر اور لال حسین کٹوہر بھی شامل

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ربی کے علاقے سے نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کا زرعی کیمپ پر حملہ جدید اسلحے کے زور پر دو..... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، شادی کی تقاریب میں فائرنگ، دولہا سمیت 2 افراد گرفتار

ملزمان کے قبضے سے اسلحہ برآمد، مقدمات درج، پولیس مزید کارروائی کررہی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پشتون آباد پولیس نے ہوائی فائرنگ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 2 شادی کی تقاریب سے ہوائی فائرنگ کرنے پر ..... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

دولہے سمیت 2 ملزمان کو گرفتار کرکے اسلحہ برآمد کرلیا پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ہوائی فائرنگ پر پابندی پر عملدرآمد یقینی بناتے ہوئے ایس ایچ او پشتون آباد فضل الرحمان کلمتی نے علاقے میں 2 مختلف شادی کی تقاریب میں ہوائی فائرنگ کرنے پر دولہا اور دوسری شادی سے ہوائی فائرنگ کرنے والے ملزم کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ برآمد کرکے دونوں کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کرکے کارروائی شروع کردی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 01 NOV 2026 Page No. 17

گیس اور بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی

سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی جوائنٹ روڈ، ریلوے کالونی شہر کے اطراف میں گیس کا پریشر انتہائی کم ہو جاتا ہے

200 یونٹ سے زائد استعمال پر بجلی کا بنیادی نرخ بدل جانے سے 6 ماہ کیلئے ٹیرف بڑھ جاتا ہے، جاوید احمد خان

کوئٹہ (پ ر) سابق ناظم جاوید احمد خان، چیف لیبر فیڈریشن بلوچستان کے صدر ارشد یوسفزئی، عبداللہ شاہوانی، سید عمران آغا، عطاء اللہ بنگلزئی، حافظ حارث، بلال خان، سبحان سرمد، اور دیگر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ کوئٹہ میں گیس کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ، کم پریشر، اور بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ کے ساتھ 200 یونٹ سے زائد استعمال پر بجلی کا بنیادی نرخ بدل جانے (جس سے اگلے 6 ماہ کے لیے ٹیرف بڑھ جاتا ہے) نے عام شہریوں اور خاص طور پر محنت کش طبقے کی زندگی دشوار کر دی ہے 200 یونٹ کی حد اور چھ ماہ کا اضافی بوجھ (NEPRA) کے قوانین کے تحت اگر کوئی صارف مسلسل 6 ماہ تک 200 یا اس سے کم یونٹ استعمال کرے تو وہ "محفوظ صارف" رہتا ہے۔ لیکن 200 یونٹ سے ایک یونٹ بھی اوپر جانے پر صارف "غیر محفوظ" زمرے میں چلا جاتا ہے، جس سے اگلے 6 ماہ کے لیے فلسڈ چارج اور فی یونٹ قیمت میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔ گیس پریشر کی کمی اور لوڈ شیڈنگ سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی کوئٹہ کے مختلف علاقوں جوائنٹ روڈ، ریلوے کالونی اور کوئٹہ شہر اور اطراف میں گیس کا پریشر ختم یا انتہائی کم ہو جاتا ہے، جس سے گھریلو امور میں شدید مشکلات کا سامنا ہے

کوئٹہ میں سردیاں شروع، بھاری بھرکم گیس بلز کی ترسیل شہری پریشان

صارفین کو پندرہ ہزار سے لیکر دو دو لاکھ روپے کے بلز موصول، شہری شدید پریشانی کا شکار، فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

صرف بیس سے تیس یونٹ گیس استعمال کی، صارفین، جن کے میٹرز بند نہیں، انکے بلز سے رقم نکال دینگے، گیس حکام

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں سردیاں شروع ہوتے ہی سوئی سدرن گیس کمپنی نے کئی صارفین کو ہزاروں روپے کے بلز بھجوا دیئے، بھاری بھرکم بلز دیکھ صارفین پریشان ہو گئے، سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام کا..... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار: پانی کا بحران، شہری ایکشن کمیٹی کا فوری حل کا مطالبہ

خستہ حال سپلائی لائنیں اور سلویل لوڈشیڈنگ شہریوں کے لیے مشکلات کا سبب بن گئیں

ٹینکر مافیا کے خلاف کارروائی اور واٹر سپلائی اسکیموں کو لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دینے کی تجویز

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار شہر میں پینے کے صاف پانی سے متعلق شہریوں کو درپیش مشکلات کے پیش نظر آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کا محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ایگزیکٹو انجینئر ثاقب فیض بلوچ کے ساتھ ایک اہم اور تفصیلی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں شہر میں پانی کی قلت، سپلائی لائنوں کی خستہ حالی، بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور دیگر فنی وانتظامی رکاوٹوں کا بار یک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے چیئرمین عبدالحمید بلوچ، وائس چیئرمین سفر خان مینگل، ڈپٹی جنرل سیکرٹری قدیر احمد زہری، میر اشرف علی مینگل، میر جمعہ خان شکرانی، حاجی محمد اقبال بلوچ اور جمیل احمد خلمانی نے شرکت کی۔ اس موقع پر شہری ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں نے مؤقف اختیار کیا کہ شہر کے اکثر فتی علاقے کی سہولت کے حوالے سے مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں عوام میں اس بحرانی صورتحال پر شدید بے چینی اور تشویش پائی جاتی ہے۔ شہری ایکشن کمیٹی کے رہنماؤں نے محکمہ پبلک ہیلتھ کے حکام پر زور دیا کہ شہر میں پانی کی منصفانہ، بلا امتیاز اور باقاعدہ فراہمی کو بلا تاخیر یقینی بنایا جائے تاکہ شہریوں کی پریشانیوں کا خاتمہ ہو سکے۔ اجلاس میں مسئلے کے مستقل اور پائیدار حل کے لیے درج ذیل اہم تجاویز پیش کی گئیں: شہر اور مضافات میں فنی بورنگ اور ڈرلنگ کے لیے واضح قوانین اور ضوابط نافذ کیے جائیں تاکہ زیر زمین پانی کی سطح مزید نیچے نہ جائے۔ تمام واٹر سپلائی اسکیموں کو بجلی کی غیر ضروری اور بلا جواز لوڈشیڈنگ سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ پانی کی بچت، تحفظ اور ضیاع کو روکنے کے حوالے سے عوامی آگاہی کے لیے سیمینارز اور مہم کا انعقاد کیا جائے۔ شہریوں کو مہنگے داموں پانی فروخت کرنے والے ٹریکٹر اور ٹینکر مافیا کے خلاف واضح اور سخت پالیسی مرتب کر کے کارروائی کی جائے۔ ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ ثاقب فیض بلوچ نے کمیٹی کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ محکمہ دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے پانی کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے تمام تر اقدامات کر رہا ہے۔

حب: بڑھتے جرائم، جے یو آئی کا پولیس اقدامات کا مطالبہ

ایس ایس پی سے پولیس گشت بڑھانے اور ملزمان گرفتار کرنے کی اپیل کی

حب (آن لائن) جمعیت علماء اسلام حصیل حب کے امیر مفتی عبدالولی نے حب شہر میں ڈکیتی، چوری، موٹر سائیکلوں کی چوری اور موبائل فون چھیننے کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورت حال شہریوں اور تاجر برادری کے لیے شدید پریشانی کا باعث بن رہی ہے۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ متعلقہ اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، جس میں غفلت کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ رواں ہفتے بسم اللہ کمپلیکشن، موندرہ چوک، مری ٹریڈرز، فیضانی بکری، جاوید سیلون، دریجی مارکیٹ اور ساکران روڈ سمیت مختلف مقامات پر وارداتوں کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ اسی سلسلے میں آج صبح 7 بجے زہری اسٹیٹ، مدنی مسجد کے قریب مبینہ طور پر ڈکیت گروہ نے ناکہ لگا کر شہریوں کو گن پوائنٹ پر لوٹا۔ جو شہر میں امن و امان کی صورت حال پر ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔ مفتی عبدالولی نے ڈی آئی جی ساحل

خانوزئی: 22 گھنٹے لوڈشیڈنگ، شہریوں کا بجلی کی عدم فراہمی پر احتجاج

مسلسل بجلی کی بندش سے صارفین پریشان، بل ادا کرنے کے باوجود بجلی کی سہولت میسر نہیں

زرمی فیڈرز کے خاتمے کے بعد گھریلو اور کمرشل فیڈرز بھی متاثر، حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

خانوزئی (نامہ نگار) خانوزئی سٹی فیڈر پر 22 گھنٹے اندھیرا صارفین ماہوار بل مفت میں جمع کرتا ہے اہلیان خانوزئی عوام احتجاج کا حق حاصل ہے خانوزئی سٹی فیڈر پر 22 گھنٹے لوڈشیڈنگ واپڈا کا ناروا عمل ہے مسلسل اندھیرا عوام کے اندر غلی اداروں سے اعتماد ختم ہو جاتا ہے سراسر ناانصافی مسلسل لوڈشیڈنگ کیسکیلو اہلکاروں کے نااہلی ثابت ہوتا ہے جب سے زرعی فیڈروں کا خاتمہ ہو چکا ہے تمام گھریلو فیڈرز اور کمرشل فیڈرز بھی شدید طور پر متاثر ہوا ہے واپڈا ایک منافع بخش ادارہ تصور کی جاتی ہے لیکن پاکستان میں واپڈا مقروض ہے آج خانوزئی میں بجلی مکمل طور پر غائب عوام پریشان اندھیرا اسی اندھیرا سے بل جمع کرنے والوں کا کیا قصور کے بجلی نہیں ہے بلکہ کہیں مہینوں سے بجلی نہیں مل رہا ہے اگر واپڈا کے اعلیٰ حکام نے صارفین کو بجلی نہیں دیا تو عوام کو احتجاج کا حق حاصل ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 NOV 2026 Page No. 19

بلوچستان میں شاہراہوں کی تعمیر کا منصوبہ، صوبے کی خوشحالی کی کنجی

بلوچستان میں 644 ارب 6 کروڑ روپے کے مجموعی منظور شدہ پی سی ون لاگت کے حامل شاہراہوں کے 10 بڑے منصوبے 2026 سے 2028 کے دوران مکمل کرنے کا شیڈول مقرر کیا گیا ہے۔ ویلتھ پاکستان کو دستیاب سرکاری دستاویزات کے مطابق ان منصوبوں پر پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت عمل درآمد کیا جارہا ہے جن کا مقصد صوبے بھر میں سڑکوں کے رابطوں کو مضبوط بنانا، تجارت کو سہولت فراہم کرنا اور نقل وحمل کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے۔ شاہراہوں کے تین منصوبے دسمبر 2026 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جبکہ مزید 6 منصوبوں کی تکمیل کی آخری تاریخیں 2027 میں ہیں۔ ایک بڑا منصوبہ جون 2028 میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔ تکمیل کے قریب پہنچنے والے منصوبوں میں کوئٹہ ویسٹرن بائی پاس (این-25) کو 22.7 کلومیٹر تک دورویہ کرنے کا منصوبہ شامل ہے جس کی لاگت 6 ارب 89 کروڑ روپے ہے، اس منصوبے پر 85 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ اخراجات 6 ارب 5 کروڑ روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ منصوبے کی تکمیل نومبر 2026 تک مقرر ہے۔ اسی طرح 103 کلومیٹر طویل نوکنڈی-ماشکیل سڑک کے منصوبے پر 79 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، اس منصوبے کی منظور شدہ لاگت 7 ارب 71 کروڑ روپے ہے جبکہ اب تک 6 ارب 94 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے ہیں۔ منصوبہ دسمبر 2026 میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔ 79.89 کلومیٹر طویل جھل جھاؤ-بیلہ سڑک کے منصوبے کی لاگت 16 ارب 22 کروڑ روپے ہے، اس پر 70 فیصد تعمیراتی پیش رفت ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ اخراجات 13 ارب 87 کروڑ روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل بھی دسمبر 2026 میں مقرر ہے۔ سرمایہ کاری کا ایک بڑا حصہ قومی شاہراہ این-25 پر مرکوز ہے جو کراچی، کوئٹہ اور چمن کو ملانے والی ایک اہم نقل وحمل کی گزرگاہ ہے۔ این-25 کے 330.52 کلومیٹر طویل خضدار-کچلاک سیکشن کی منظور شدہ پی سی ون لاگت 98 ارب 90 کروڑ روپے ہے۔ اس منصوبے پر 61 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ ستمبر 2026 تک 42 ارب 86 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے تھے، منصوبے کی تکمیل دسمبر 2027 میں مقرر ہے۔ ایک اور بڑے منصوبے میں 273 کلومیٹر طویل کراچی-کراروو اور وڈھ-خضدار سیکشن شامل ہے جس کی منظور شدہ لاگت 183 ارب 42 کروڑ روپے ہے۔ اس منصوبے پر اب تک 36 ارب 53 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے ہیں جبکہ تعمیراتی پیش رفت 19 فیصد ہے۔ منصوبہ دسمبر 2027 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح 187 کلومیٹر طویل کراروو-وڈھ اور کچلاک-چمن سیکشن کی لاگت 132 ارب 75 کروڑ روپے ہے۔ اس منصوبے پر 30 ارب 7 کروڑ روپے خرچ کیے جا چکے ہیں جبکہ تعمیراتی پیش رفت 22 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔ اس کی تکمیل بھی دسمبر 2027 میں مقرر ہے۔ دریں اثناء ایم-8 کے 168 کلومیٹر طویل آواران-نال سیکشن کی منظور شدہ لاگت 32 ارب 24 کروڑ روپے ہے، اس منصوبے پر 52 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ اخراجات 20 ارب 45 کروڑ روپے تک پہنچ گئے ہیں۔ منصوبے کی تکمیل جون 2027 میں مقرر ہے۔ 146 کلومیٹر طویل ہوشاب-آواران سڑک کے منصوبے کی لاگت 25 ارب 84 کروڑ روپے ہے اس پر 64 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ اب تک 9 ارب 75 کروڑ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔ یہ منصوبہ بھی جون 2027 تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ این-50 کے یارک-ساگو سے ژوب تک سیکشن کو دورویہ کرنے اور بہتر بنانے کے منصوبے، جس میں ژوب بائی پاس بھی شامل ہے، کی منظور شدہ لاگت 76 ارب 49 کروڑ روپے ہے، تاہم اس منصوبے پر تعمیراتی پیش رفت صرف 2 فیصد ہے جبکہ اخراجات 97 کروڑ 50 لاکھ روپے تک پہنچے ہیں۔ اس کی تکمیل نومبر 2027 میں مقرر ہے۔ 2028 میں مکمل ہونے والے منصوبوں میں این-50 کا 305 کلومیٹر طویل کچلاک-ژوب سیکشن بھی بنیادی ڈھانچے میں ایک بڑی سرمایہ کاری ہے جس کی منظور شدہ پی سی ون لاگت 63 ارب 60 کروڑ روپے ہے، اس منصوبے پر 16 فیصد تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ ستمبر 2026 تک اخراجات 11 ارب 71 کروڑ روپے تک پہنچ گئے تھے۔ منصوبے کی تکمیل جون 2028 میں مقرر ہے۔ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار اتنے بڑے منصوبوں پر کام جاری ہے جو بلوچستان کے انفراسٹرکچر میں نمایاں تبدیلی کا باعث بنے گا، ٹرانسپورٹ تجارت کا بنیادی جز ہے جس سے معاشی سرگرمیوں تیزی آتی ہے۔ بلوچستان میں شاہراہوں پر سرمایہ کاری سے عوام کی سفری مشکلات ختم ہونے کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں میں بھی تیزی آئے گی۔ ان شاہراہوں کی تکمیل سے اندرون بلوچستان سمیت دیگر صوبوں اور خطے کے ساتھ جڑے پڑوسی ممالک کے ساتھ تجارت میں وسعت آئے گی جس سے بلوچستان کے کاروباری طبقہ اور عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا، مقامی تاجروں کی سرمایہ کاری بڑھے گی جبکہ عوام کے لیے روزگار کے بڑے پیمانے پر مواقع پیدا ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 NOV 2026

Page No. 18

ڈیوٹی نہ کرنے والوں کے خلاف تادیبی کارروائی۔ وزیراعلیٰ کا احسن عزم!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں پہلی بار محکمہ صحت میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی حاضری کا نظام متعارف کرایا گیا ہے جس کے نتیجے میں مسلسل غیر حاضر رہنے والے مزید 72 ڈاکٹروں کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے، جس کے بعد برطرف کئے جانے والے ملازمین کی مجموعی تعداد 200 ہوگئی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان میں انہوں نے کہا کہ حاضری اور نظم وضبط کی خلاف ورزیوں پر اب تک سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے 41 کروڑ روپے کی کٹوتی کی جا چکی ہے جبکہ غیر حاضری اور فرائض سے غفلت برتنے پر 11 ہزار ملازمین سے وضاحت طلب کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ مزید 800 سرکاری ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی جاری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرکاری ملازمین عوام کے خادم ہیں اور انہیں اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری، پابندی اور احساسِ ذمہ داری کے ساتھ ادا کرنا ہوں گی۔ کسی بھی سرکاری ملازم کو گھر بیٹھ کر تنخواہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوامی خدمت میں غفلت، غیر حاضری اور فرائض سے کوتاہی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور سرکاری اداروں میں نظم وضبط اور کارکردگی بہتر بنانے کے لئے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ سب سے پہلے تو ہم وزیراعلیٰ صاحب کے موقف کی بھرپور تائید وحمایت کرتے ہیں اور ان کے عزم کی تعریف وستائش کرتے ہیں امر واقعی یہی ہے کہ جو ملازمین ڈیوٹیاں نہیں کرتے ان کے خلاف تادیبی کارروائی انتہائی مستحسن ہے سرکاری ملازمین عوام کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے اداروں کے نمائندے ہوتے ہیں۔ ان پر عوامی خدمت کی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اگر ایک ڈاکٹر ہسپتال میں موجود نہ ہو، ایک استاد تعلیمی ادارے سے غیر حاضر رہے یا کوئی سرکاری افسر اپنے دفتر میں دستیاب نہ ہو تو اس کا نقصان محض کسی ایک شہری تک محدود نہیں رہتا بلکہ پورا نظام متاثر ہوتا ہے۔ بالخصوص بلوچستان جیسے وسیع رقبے اور دشوار گزار جغرافیائی حالات کے حامل صوبے میں سرکاری ملازمین کی حاضری اور فرائض کی ادائیگی کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ چنانچہ سرکاری ملازمین کی حاضری اور کارکردگی یقینی بنانا محض انتظامی معاملہ نہیں بلکہ عوام کو ان کے بنیادی حقوق فراہم کرنے کی ایک اہم شرط ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے محکمہ صحت میں مصنوعی ذہانت پر مبنی حاضری کا نظام متعارف کرانا اس حوالے سے ایک جدید اور دوررس اقدام ہے۔ موجودہ دور میں دنیا بھر کی حکومتیں سرکاری نظام کو بہتر بنانے، شفافیت بڑھانے اور انتظامی امور میں انسانی مداخلت کم کرنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کر رہی ہیں۔ مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل نظام کے ذریعے حاضری کی نگرانی سے نہ صرف ملازمین کی موجودگی کا ریکارڈ بہتر انداز میں مرتب کیا جاسکتا ہے بلکہ غیر حاضری، تاخیر اور فرائض میں کوتاہی کی نشاندہی بھی بروقت ممکن ہوتی ہے۔ اس سے افسران کو نگرانی کے لئے مؤثر معلومات میسر آتی ہیں اور انتظامی فیصلوں میں شفافیت پیدا ہوتی ہے۔ بلوچستان میں اس نظام کا نفاذ اس اعتبار سے بھی اہمیت رکھتا ہے کہ یہاں دور دراز علاقوں میں قائم سرکاری ہسپتالوں اور مراکز صحت میں عملے کی دستیابی ایک دیرینہ مسئلہ رہا ہے۔ کئی علاقوں کے شہری علاج معالجے کے لئے طویل سفر طے کر کے سرکاری ہسپتالوں تک پہنچتے ہیں، لیکن متعلقہ ڈاکٹر یا طبی عملہ دستیاب نہ ہونے کی صورت میں انہیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات معمولی بیماریوں کے علاج کے لئے بھی مریضوں کو بڑے شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ ایسے حالات میں ڈاکٹرز اور طبی عملے کی حاضری یقینی بنانا براہ راست انسانی زندگیوں کے تحفظ سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ حکومت کا یہ اقدام اس امید کو تقویت دیتا ہے کہ سرکاری صحت کے نظام میں بہتری آئے گی اور عوام کو اپنے علاقوں میں بہتر طبی سہولیات میسر آسکیں گی۔ یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ وزیراعلیٰ کی جانب سے صرف برطرفیوں تک معاملے کو محدود نہیں رکھا گیا بلکہ ہزاروں ملازمین سے وضاحت طلب کرنے، تنخواہوں میں کٹوتی اور سینکڑوں ملازمین کے خلاف محکمانہ کارروائی کا عمل بھی جاری ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت سرکاری اداروں میں نظم وضبط قائم کرنے کے لئے ایک جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ تاہم اس عمل کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ نگرانی اور احتساب کا نظام مستقل بنیادوں پر جاری رہے وزیراعلیٰ کا یہ موقف بالکل درست ہے کہ سرکاری ملازمین عوام کے خادم ہیں اور انہیں اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری، پابندی اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ادا کرنا ہوں گی۔ سرکاری ملازمت محض ماہانہ تنخواہ اور مراعات حاصل کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ یہ ایک قومی امانت اور عوام کے ساتھ ایک عملی معاہدہ ہے۔ [illegible] کے ٹیکسوں سے سرکاری ملازمین کو تنخواہیں اور

